

# کتابِ جدیدِ فارسی

کلاسِ ہفتم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

تقریر ثانی شدہ قومی ریویو کمیٹی وفاق وزارت تعلیم حکومت پاکستان

مصنفین : ڈاکٹر محمد بشیر حسین (مرحوم)

میرزا امدادی علی بیگ (مرحوم)

سید نصیر شادانی

مدیر : ڈاکٹر محمد بشیر حسین (مرحوم)

تجدید نظر و اضافات :

ڈاکٹر آفتاب اصغر

نگران طباعت : خانم شگفتہ صابر

کمپوزنگ : بہ تعاون خانہ فرهنگ جمهوری اسلامی ایران - لاہور

ناشر: اولیس بک سنٹر، لاہور۔ مطبع: احمد طیب پرنٹرز، لاہور۔

تاریخ اشاعت ایڈیشن طباعت : تعداد اشاعت قیمت

اکتوبر 2016ء اول ہفتم 1000 43.00



## فہرست

مناجات (نظم)	درس اول
نعت رسول اکرمؐ	درس دوم
صبر و پایداری	درس سوم
پیامبر ما و کودکان	درس چہارم
چہ خوش باشد نماز پنجگانہ (نظم)	درس پنجم
پایتخت پاکستان	درس ششم
پندہای لقمان بہ پسر خود	درس ہفتم
تابندہ پاکستان ما	درس ہشتم
یارِ غار (حضرت ابوبکر صدیقؓ)	درس نہم
کتابفروشی (مکالمہ)	درس دہم
روباہ و زاغ (نظم)	درس یازدہم
فاروقِ اعظم (حضرت عمرؓ)	درس دوازدہم
حضرت عائشہ صدیقہؓ	درس سیزدہم
چشمہ و سنگ (نظم)	درس چہاردہم
وفای بہ عہد (حکایت)	درس پانزدہم
اتفاق و اتحاد	درس شانزدہم
قبول رنج فرما، دانش آموز (نظم)	درس ہفدہم

مکه معظمه	درس هیجدهم
ساعت (مکالمه)	درس نوزدهم
نماز	درس بیستم
احترام پدر و مادر	درس بیست و یکم
فروتنی (نظم)	درس بیست و دوم
مجاهد لاثانی (سید جمال الدین افغانی)	درس بیست و سوم
چراغ برق	درس بیست و چهارم
جوان راستگو (حکایت)	درس بیست و پنجم
ورزش	درس بیست و ششم
اقبال	درس بیست و هفتم
دَمی بخندیم (دستور زبان)	درس بیست و هشتم
چهار فصل سال (مکالمه)	درس بیست و نهم
با خلق خدا کن نگوئی	درس سی ام
بهر ما مشکل گشا علم است علم (نظم)	درس سی و یکم
عید فطر	درس سی و دوم
خوار بار فروشی (مکالمه)	درس سی و سوم
خنده کنیم (کرایه تاکسی)	درس سی و چهارم
أتوبُوس (مکالمه)	درس سی و پنجم
مادرِ مَلّت	درس سی و ششم
چوپان دروغگو (حکایت)	درس سی و هفتم
احوال پرسی (مکالمه)	درس سی و هشتم



بسم الله الرحمن الرحيم

به نام خداوند بخشنده مهربان

## درس اول

### مناجات

پادشاهها جرم ما را در گذار	ما گنہگاریم و تو آمرزگار
تو نکوکاری و ما بد کرده ایم	جرم بی اندازه، بی حد کرده ایم
روز و شب اندر معاصی بوده ایم	غافل از امر و نواهی بوده ایم
بر در آمد، بنده بگریخته	آبروی خود به عصیان ریخته
بحر الطاف تو بی پایان بود	نا امید از رحمتت شیطان بود
چشم دارم از گنہ پاکم کنی	پیش از آن کاندلحد خاکم کنی

اندر آن دم کز بدن جانم بَری

از جهان با نور ایمانم بَری

(پند نامه عطار)

## فرہنگ

مناجات : خدا کی بارگاہ میں دعا  
 آمرزگار : بخشے والا  
 معاصی : جمع ہے معصیت کی، گناہ  
 آبرور یختن : بے عزت ہونا  
 امر : (اس کی جمع اوامر ہے) وہ کام جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے  
 نواہی : وہ کام جن کے کرنے سے اللہ نے منع کیا ہے

## تمرین

- ۱- فارسی میں ترجمہ کریں۔
- ۱- اے اللہ ہم گناہ گار ہیں۔
- ۲- اے اللہ تو بخشنے والا ہے۔
- ۳- اے اللہ تو ہمارے گناہ بخش دے۔
- ۴- اے اللہ ہمارے گناہ بے حد ہیں۔
- ۵- اے اللہ تیرا کرم بے انتہا ہے۔
- ۲- اس نظم کا ترجمہ مسلسل و سلیس نثر میں لکھیے۔
- ۳- اس مناجات کو زبانی یاد کر لیجیے۔



## درس دوم

## نعت رسول اکرم ﷺ

خواجہ دنیا و دین گنج وفا      صدر و بدر هر دو عالم مصطفیٰ  
پیشوایی این جهان و آن جهان      مقتدایی آشکارا و نہان  
او فصیح عالم و من لال او      کی توانم داد شرح حال او  
وصف او کی لایق این ناکس است      و اصف او خالق عالم بس است  
مہترین و بہترین انبیاء  
رہنمای اصفیاء و اولیاء

(فرید الدین عطار)

## فرہنگ

خواجہ دنیا : دنیا کا مالک	گنج وفا : وفا کا سرمایہ یا خزانہ
صدر : مرکزی شخصیت، سردار	بدر : چودھویں کا چاند
مقتدا : پیشوا، امام، قائد، راہنما	آشکارا : ظاہر
فصیح : خوش کلام، خوش گفتار	لال : گونگا
شرح دادن : تفصیل بیان کرنا	ناکس : حقیر
واصف : وصف بیان کرنے والا	خالق عالم : دنیا کا پیدا کرنے والا، خدا
مہترین : سب سے بڑا	اصفیاء : جمع صفی، پاک، چنے ہوئے یا مخصوص لوگ
نہان : چھپا ہوا، باطن	

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں دیں۔

۱- خواجہ دنیا یعنی چہ ؟

۲- صدر و بدر ہر دو عالم کیست ؟

۳- فصیح عالم کیست ؟

۴- عطار کدام پیغمبر را بہترین و بہترین انبیا گفتہ است ؟

۲- مندرجہ ذیل مرکبات کے معنی بتائیے۔

خواجہ جہان ، گنج وفا ، فصیح عالم ، خالق عالم ، راہنمای اولیا

۳- واحد سے جمع اور جمع سے واحد فارسی یا عربی قاعدہ کے مطابق بتائیے۔

خواجہ ، صدر ، فصیح ، اصفیا ، انبیا ، اولیا

## درس سوم

### صبر و پایداری

چون حضرت محمد ﷺ از جانب خدا پیامبر انتخاب شد تمام مردم را بہ یگانہ پرستی دعوت نمود۔ دین اسلام روز بہ روز پیشرفت می کرد۔ در ہر خانہ ای سخن از محمد ﷺ و دین اسلام بود۔ ہر روز بہ تعداد مسلمانان اضافہ می شد۔ بنا براین مشرکان مکہ بہ حضرت ابو طالب ، عموی پیغمبر ﷺ گفتند: ”اگر برادر زادہ ات



دست از تبلیغ اسلام نکشید با او و تو مبارزه خواهیم کرد۔“ از این تہدید آشکار حضرت ابوطالبؓ متوجہ شد کہ زندگی آنحضرتؐ در خطر است۔ کسی را نزد رسول اکرمؐ فرستاد۔ آنحضرتؐ در جواب عموی محترم خود چنین فرمود:

عموجان! اگر خورشید را در دست راست و ماہ را در دست چپ بگذارند ہرگز دست از تبلیغ اسلام دست نخواہیم کشید۔ تا خداوند دین خود را ظاہر سازد یا آن کہ جان خود را در این کار از دست بدهم۔

(دکتر آفتاب صفر)

## فرہنگ

صبر و پایداری :	صبر و استقلال
صحبت :	گفتگو، بات چیت، گفت و شنید
سخن بود :	چرچا تھا، تذکرہ تھا
دست کشیدن :	ہاتھ کھینچنا
تہدید آشکار :	کھلم کھلا دھمکی
چپ :	بایاں
یگانہ پرستی :	یکتا پرستی، خدائے واحد کی پرستش
پیشرفت :	ترقی
برادر زادہ :	بھتیجا
مبارزہ خواہیم کرد :	ہم جنگ لڑیں گے
متوجہ شدند :	وہ سمجھ گئے
راست :	دایاں

## تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- حضرت محمدؐ تمام مردم را بہ چہ دعوت نمود ؟

۲- بزرگان قریش از عموی پیغمبرؐ چہ خواستند ؟

۳- در ھر خانہ سخن از چہ چیز بود ؟

۴- مشرکان بہ عمومی پیغمبرؐ چہ گفتند ؟

۵- آنحضرتؐ در جواب عمومی خود چہ فرمود ؟

۲- خالی جگہ پر کیجیے۔

(الف) چون حضرت محمدؐ از جانب خدا پیامبر ..... شد۔

(ب) بزرگان قریش ..... صحبت کردند۔

(ج) ہر روز ..... اضافہ می شد۔

(د) بنا بر این مشرکین مکہ آخرین بار بہ حضرت ابو طالبؓ ..... گفتند۔

(ه) حضرت ابو طالبؓ متوجہ شد کہ زندگی آنحضرتؐ ..... است۔

۳- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- آنحضرتؐ نے اہل مکہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

۲- مشرکوں نے آپؐ کے چچا سے بات چیت کی۔

۳- دین اسلام نے روز بروز ترقی کی۔

۴- ہم ان کے خلاف لڑیں گے۔

۵- میں تبلیغ اسلام سے دست بردار نہیں ہوں گا۔

۴- مندرجہ ذیل افعال کی اقسام بتائیے۔

انتخاب شد ، منع کنند ، پیشرفت می کرد ، مبارزہ خواہیم کرد ، بگذارند



## درسِ چہارم

### پیامبر ما و کودکان

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو دکان را بسیار دوست داشت۔ حتی پیش از آن کہ کودکان بہ پیامبرؐ سلام کنند، ایشان بہ کودکان سلام می کرد۔ ہمیشہ در بارہٴ بچہ ہا می فرمود! ”با کودکان مہربان باشید۔ کسی کہ بہ کودکان مہربانی نکند مسلمان نیست۔“

یکی از اصحابِ پیامبرؐ می فرماید : روزی نماز با آنحضرتؐ خواندم و با او بہ طرف خانہ رفتم۔ کودکان را دیدم کہ دوان دوان بہ استقبال آنحضرتؐ آمدند۔ حضرت محمدؐ آنہا را نوازش کرد، با مہربانی دست بر سرشان کشید و با خوشروی با آنہا بہ گفتگو پرداخت۔

(دکتر آفتاب امیر)

### فرہنگ

دوست داشت :	عزیز رکھتے تھے
با کودکان :	بچوں کے ساتھ
دوان دوان :	دوڑے دوڑے
خوشروئی :	خندہ پیشانی کے ساتھ
دست بر سرشان کشید :	ان کے سر پر ہاتھ پھیرا
مہربان باشید :	مہربان رہیں، شفقت سے پیش آئیں
حتی :	یہاں تک کہ
اصحاب :	صحابی
نوازش کرد :	انہوں نے پیار کیا
بہ گفتگو پرداخت :	بات کرنے لگ گئے

## تمرین

۱- درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- حضرت محمدؐ چہ کسانی را بسیار دوست داشت ؟

۲- آنحضرتؐ دربارہ بچہ ہا چہ می فرمود ؟

۳- یکی از اصحاب پیامبرؐ چہ می فرماید ؟

۴- حضرت محمدؐ با کودکان چہ کرد ؟

۵- حدیث پیغمبرؐ دربارہ کودکان چیست ؟

۲- واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنائیے۔

کودکان ، دوست ، پیامبر ، بچہ ہا ، اصحاب

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد بنائیے۔

کودک ، دوست ، پیش ، مسلمان

۴- مندرجہ ذیل مہادر سے فعل ماضی مطلق کی گردان کیجیے۔

دوست داشتن ، سلام کردن ، مہربان بودن ، دست کشیدن

-----



## درس پنجم

### چه خوش باشد نماز پنجگانه (نظم)

ز جا برخیز، هنگام نماز است  
در رحمت به روی خلق باز است

سحر طی شد، مؤذن بانگ برداشت  
زهر گلدسته ای آواز برخاست

☆☆☆

به آداب مسلمانان، وضو کن  
به سوی قبله، با اخلاص، رو کن

اگر خواهی نشاط صبحدم را  
ز آب پاک، جان را روشنی ده

☆☆☆

تمام لحظه ها، دل گیرد آرام  
به صبح و ظهر، عصر و مغرب و شام

چه خوش باشد که با یاد خداوند  
چه خوش باشد نماز پنجگانه

(محمد جواد حجت)

### فرهنگ

مؤذن : اذان دینے والا

زهر گلدسته ای : ہر ایک مینار سے

ہنگام نماز : وقت نماز

بہ روی خلق : خلق خدا پر

جان را روشنی ده : روح کوتازگی دے

با اخلاص : خلوص کے ساتھ

دل گیرد آرام : دل تسکین پائے

سحر طی شد : پوہ پھٹ گئی

بانگ برداشت : اذان دی

آواز برخاست : آواز بلند ہوئی

در رحمت : بخشش کا دروازہ

نشاط صبحدم : صبح کے وقت کی فرحت

بہ سوی قبلہ : قبلہ کی جانب

رو کن : رخ کر

چه خوش باشد : کیسی اچھی لگتی ہے  
 نماز پنجگانه : پانچ وقت کی نماز  
 زجا برخیز : (اپنی) جگہ سے اٹھ کھڑا ہو۔

### تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- از هر گلدسته ای چه آواز برخاست ؟

۲- اگر نشاط صبحدم را بخواهیم باید چه بکنیم ؟

۳- با یاد خداوند چه می شود ؟

۴- اسمای نماز پنجگانه چیست ؟

۲- اس نظم کو ربانی یاد کیجیے۔

۳- اس نظم کا مفہوم سادہ نثر میں لکھیے۔

### درس ششم

### پایتخت پاکستان

اسلام آباد پایتخت پاکستان است۔ اسلام آباد در سال ۱۹۶۱ میلادی نزدیک راولپندی ساخته شد۔ اسلام آباد در دامنه کوه های مری واقع است۔ از راولپندی تا اسلام آباد تقریباً ۱۵ کیلومتر فاصله دارد۔ خیابانهای اسلام آباد خیلی وسیع و



تمیز است۔ در ہر دو طرف خیابانها درختان سبز و سایہ دار است۔ در اسلام آباد چندین گردشگاہ و چمن نیز بہ نظر می آید۔ گردشگاہ ”شکر پریان“ کہ روی تپہ ای ساختہ اند، جای زیبا و دیدنی است۔ چمن های اسلام آباد گلہای خوش رنگ و خوش بو زیاد دارد۔ آب خوردنی اسلام آباد از سدِ راول می آید۔ پنج شش مسجد بزرگ و زیبا نیز در این شہر بنا شدہ است۔ مسجد جامع کہ بہ اسم ”لال مسجد“ معروف است از ہمہ زیبا تر است۔ مسجدی بہ نام فیصل نیز در اسلام آباد است۔ این مسجد یکی از بزرگ ترین مساجد دنیا است۔ هوای اسلام آباد خیلی خوشگوار و لطیف است۔ اسلام آباد زیبا ترین و تمیز ترین شہر پاکستان است۔

(محمد بشیر حسین مرحوم)

## فرہنگ

وسیع : کھلا	دامنہ : دامن
تمیز : صاف ستھری	خیابان : سڑک
چمن : پھولوں اور کیاریوں والا باغ	گردشگاہ : سیرگاہ
تپہ ای : ایک ٹیلا	شکر پریان : ایک ٹیلے کا نام
سدِ راول : راول ڈیم	دیدنی : دیکھنے کے قابل

## تمرین

۱- درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جواب دیجیے :

۱- آیا اسلام آباد شہری قدیم است ؟

۲- اسلام آباد در چه سالی ساخته شد ؟

۳- آب خوردنی اسلام آباد از کجای آید ؟

۲- اس سبق میں اسمائے معرفہ یا اسمائے خاص چن کر لکھیے۔

۳- دادند ، ساختہ اند ، دادہ بودند کونسے افعال ہیں ؟

۴- فارسی میں ترجمہ کریں۔

پاکستان کا پایہ تخت اسلام آباد ہے۔ اسلام آباد کوئی پرانا شہر نہیں ہے۔ یہ شہر ۱۹۶۱ء میں آباد ہوا۔

اسلام آباد کی سڑکیں بہت صاف ستھری ہیں۔

## درسِ ہفتم

### پندہای لقمان بہ پسر خود

حضرت لقمان حکیمی بود و عالم و دانا۔ بہ پسر خود بسیار پندہای سودمند

می داد کہ چند تا از آنها بدین قرار است :

☆ ای پسر ! اغلب در محفل عالمان بنشین و سخن حکیمان را بہ دقت گوش کن۔

☆ ای پسر ! در نماز میت ہمیشہ شرکت کن۔

☆ ای پسر ! راستگویی را وظیفہ خود دان۔ کسی کہ دروغ می گوید قیافہ اش

بی رونق می شود۔

☆ ای پسر ! ہیچ جاہل را دوست مدار و ہیچ دانا را دشمن مساز۔

☆ ای پسر ! در کارهای خود ہمیشہ با علماء مشورت کن۔



- ☆ ای پسر! سرزنش پدر ہما نظور مفید است چنانکہ کشت را آب۔  
 ☆ ای پسر! از وام گرفتن پرہیز کن۔ چون وام ذلت روز و اندوہ شب است۔

## فرہنگ

اغلب : اکثر	سودمند : مفید
قیافہ : صورت، چہرہ	بہ دقت گوش کن : غور سے دھیان سے کان لگا کر سنو
باور : یقین	سرزنش : ڈانٹ ڈپٹ، ملامت
مشورت کن : مشورہ کرو	وام گرفتن : قرض لینا
	پرہیز کن : پرہیز کر

## تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔
  - ۱- حضرت لقمان کہ بود ؟
  - ۲- او بہ کہ پند می دادند ؟
  - ۳- قیافہ دروغ گو چطور می شود ؟
  - ۴- در کارهای خود با چه کسی باید مشورت کرد ؟
- ۲- سارے سبق کا اردو میں ترجمہ لکھیے۔
- بنشین ، بخور ، بخوری ، آورده باشد ، کون سے افعال ہیں ، ان کی گردانیں لکھیے۔
- ۳- خالی جگہ پر کریں۔
- ۱- هیچ جاہل را دوست .....

۲- هیچ دانا را ..... مساز.

۳- از وام گرفتن .....

۴- وام ذلت روز و اندوه ..... است.

## درس هشتم

### تابنده پاکستان ما

پاینده پاکستان ما	تابنده پاکستان ما
تاساخت پاکستان ما	این چار عنصر شد بهم
سند و بلوچستان ما	هم سرحد و پنجاب هم
سکبان هر استان ما	باشند هم شیرو شکر
ایران و پاکستان ما	یک جان دو قالب گشته اند
این خطه پاکان ما	اسلام را حصن حصین
آیین ما قرآن ما	اسلام دین ما بود
توحید هم ایمان ما	برحق همه پیغمبران
پیغمبر ذیشان ما	هم خاتم پیغمبران
حامی ما رحمان ما	یعنی محمد مصطفی

تابنده پاکستان ما

پاینده پاکستان ما



## فرہنگ

پایندہ : مضبوط، قائم رہنے والا	تابندہ : روشن
شیر و شکر : دودھ اور شکر ( گھلے ملے ہوئے )	عنصر : اصل، مادہ، جزو، حصہ
حصن حصین : مضبوط قلعہ	سکان : (ساکن کی جمع) باشندے، رہنے والے
استان : صوبہ	حامی : حمایت کرنے والا، مددگار
یک جان دو قالب : ایک روح دو جسم مراد ایک دوسرے کے بہت قریب	

## تمرین

درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔

- ۱- چہار عنصر پاکستان را اسم ببرید ؟
- ۲- چون چہار عنصر بہم شدند چہ چیز ساخته شد ؟
- ۳- کدام دو کشور یک جان و دو قالب گشته اند ؟
- ۴- دین ما چیست و آیین ما چہ ؟
- ۵- سکان ہر استان پاکستان باہم چگونہ ہستند ؟
- ۲- اس ساری نظم کا اردو ترجمہ لکھیے۔
- ۳- یہ نظم زبانی یاد کیجیے۔
- ۴- آیین ما، دین ما، مرکب اضافی ہیں۔ اس نظم کے باقی سارے مرکب اضافی بھی لکھیے۔

## درس نهم

## یارِ غار

## حضرت ابوبکر صدیقؓ

دوست و رفیق قدیمی حضرت محمدؐ ابوبکرؓ ابن قحافه یکی از بزرگان مکه بود. قبل از قبول اسلام شغل حضرت ابوبکرؓ تجارت پارچه بود. روزی از خانه بیرون آمد تا دوست خودش حضرت محمدؐ را ببیند در راه با او ملاقات کرد. پرسید ای محمدؐ! چندین روز است شما را در محفل دوستان ندیدم. شنیدم شما دینی نو آورده اید و بتان کعبه را بد می گوئید. فرمود آری رفیقم. از طرف خدای یگانه مقام رسالت به من اعطا شده است. پرستش بتان را حرام می دانم و مردم را به طرف پرستش خدای واحد می خوانم. شما را هم به توحید و اسلام دعوت می دهم.

حضرت ابوبکرؓ گفت، اگر این طور است که خیلی خوب. پس من هم به رسالت شما ایمان آوردم. هماندم کلمه لا اله الا الله خواند و مسلمان شد. اولین کسی که از سالمندان مکه به حضرت پیغمبرؐ ایمان آورد حضرت ابوبکرؓ بود.

روزی ابو جهل پیش حضرت ابوبکرؓ آمد و گفت که اگر کسی بگوید: "من به آسمانها رفتم و در چند ثانیه برگشتم" آیا این ممکن است؟ گفت ظاهراً که غیر ممکن است. ابو جهل گفت که رفیق شما محمدؐ این طور می گوید. گفت اگر او می گوید که راست راست است. حضرت رسولؐ وقتی این را شنید خوشحال شد و لقب "صدیق اکبر" به او عطا فرمود.



روزی که قرار بود پیامبر اکرم صلی الله علیه و آله از مکه به مدینه هجرت فرمایند، کفار مکه خانه ایشان را محاصره کردند. پیامبر اکرم صلی الله علیه و آله با ابوبکر از مکه به شبانه خارج شد و در غاری پنهان شد. این دویار سه روز در آن غار بودند و بعد باهم به مدینه رفتند.

حضرت ابوبکر رضی الله عنه در راه خدمت به اسلام از جان و مال خود هیچ دریغ نمی ورزید. و هرچه داشت در راه خدا خرج کرد. موقع جنگ تبوک تمام اثاثیه خانه را جمع کرد و در گلیمی پوشید و پیش حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله برد.

حضرت رسول صلی الله علیه و آله پرسید! ای ابوبکر رضی الله عنه برای زن و بچه های خویش چه باقی گذاشته اید؟ عرض کرد: هیچ جز نام خدا و رسولش. حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله می فرمود که من پاداش احسان همه را دادم، جز ابوبکر رضی الله عنه.

همسر محبوب حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله حضرت عائشه رضی الله عنها دختر او بود. بعد از وفات حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله مسلمانان او را خلیفه اول رسول صلی الله علیه و آله خود، انتخاب کردند. در خطاب اول خود حضرت ابوبکر رضی الله عنه گفت! ای مردم اگر من اطاعت خدا و رسول صلی الله علیه و آله بکنم، مرا یاری دهید ولی اگر سرپیچی کنم، مرا راهنمایی کنید و در آن صورت اطاعت من بر شما واجب نیست. نیز فرمود من نخواهم گذاشت که کسی حق دیگری را بخورد و دولت با هیچ کس از مردم دروغ نخواهد گفت و اجازه نخواهم داد، کسی بی حیا باشد و کارهای بدی را رواج دهد و دولت جهاد را هیچگاه ترک نخواهد گفت.

دو سال و سه ماه بعد از وفات حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله حضرت ابوبکر رضی الله عنه نیز در شصت و سه سالگی به رحمت خدا پیوست و در پهلوی حضرت رسول صلی الله علیه و آله مدفون گشت.

زبان قلم از بیان فضائل او عاجز است تمام احکام خداوندی را همیشه اطاعت می کرد و تا زنده بود تمام سنن حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله را زنده نگه داشت.

## فرہنگ

بزرگان : سردار، بڑے لوگ	یار غار : لقب حضرت صدیق اکبرؓ
بہ بینند : ملاقات کریں	شغل : کاروبار
سالمند : عمر رسیدہ	پرستش : عبادت
اثاثیہ : سامان ، اسباب	ہماندم : اسی وقت
سرپیچی : سرکشی، انحراف، اختلاف	ہیچگاہ : ہرگز
راست راست : سچ ہی سچ	دولت : حکومت
سنن : (سنت کی جمع) سنتیں، روایات	فضائل : (فضیلت کی جمع) بزرگیاں، بڑائیاں
اعطاء شد : عطا ہوا	زندہ نگہداشت : قائم اور جاری رکھا
قرار بود : طے تھی (تھا)	استفادہ : فائدہ

## تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔
- ۱- حضرت ابوبکرؓ قبل از قبول اسلام چه شغلی داشت ؟
- ۲- حضرت ابوبکرؓ چه لقبی داشت ؟
- ۳- حضرت ابوبکرؓ برای جنگ تبوك چه چیزهایی را تقدیم نمود ؟
- ۴- حضرت ابوبکرؓ چند سال حکومت کرد ؟
- ۵- حضرت ابوبکرؓ کجا مدفون شد ؟
- ۲- آخری پیرے کا ترجمہ کیجیے۔



- ۳- رفیق قدیمی ، مرکب تو صنی ہے۔ ایسے تین اور مرکب چن کر لکھیے۔
- ۴- می خوانم ، می دهم اور می دانم کونسے افعال ہیں۔ ان کی گردانیں لکھیے۔

## درس دهم

### کتابفروشی و مغازہ نوشت افزار

امروز احمد و حامد خیلی خوشحال از مدرسه برگشته اند و چرا خوشحال نباشند مدیر مدرسه نتیجه کلاس ششم را اعلام کرده بود و این دو برادر نہ فقط قبول بلکه شاگرد اول و دوم در کلاس شدند۔ احمد دکمہ زنگ خانہ را فشار داد و مادرشان مریم در را باز کرد۔

احمد و حامد : سلام ماما جان۔ بخواست خداوند ما ہر دو برادر قبول شدیم و حالا رفتیم کلاس ہفتم۔

مریم : (بچہ ہای خود را نوازش می کند و می گوید) : سلامت باشید بچہ ہای من  
زہرا : (خواہر بزرگ شان از اتاق بیرون شتافت و گفت) : خیلی خیلی تبریک  
عرض می کنم۔

احمد و حامد : خیلی متشکرم (بعد رو بہ مادر می گویند) ماما جان ! اگر فرصت دارید  
بیایید با ما ، کتابہای کلاس ہفتم را بخریم۔ نوشت افزار ہم لازم داریم۔

مریم : نور چشمانم من کہ امروز خیلی گرفتارم۔ شما زہرا را ببرید۔ اینہم بعضی  
چیز ہا می خواہد بخرد۔

احمد : خیلی خوب۔ بیا خواہر جان برویم ، احمد و حامد با زہرا رفتند بہ اردو بازار

لاهور، جلوی "کتابفروشی اقبال" که رسیدند فروشنده گفت.

فروشنده: بچه ها بفرمایید.

احمد: کتاب های جدید کلاس هفتم چاپ شده، مثلاً کتاب فارسی، اردو، انگلیسی،

تاریخ و جغرافی و شیمی و علوم اسلامی و حساب و غیره

حامد: چرا فراموش می کنی! دفترچه برای هر درس نیز بخرید.

زهرا: شما رسم نمی خوانید؟ اگر می خوانید دو دفترچه رسم هم بخرید.

احمد: چرا! فراموش کردم. دو دفترچه رسم هم بیاورید. نگاه کنید زور بیارید ما یک کمی عجله داریم.

فروشنده: اطاعت می شود قربان. دیگر چه لازم دارید.

احمد: عرض می شود، که دو تا مداد پاک کن، دو تا خودنویس و یک مداد تراش،

یک شیشه جوهر، دو تا خط کش پلاستیکی و دو دسته کاغذ سفید و دو تا سر قلم

سوا هم بدهید.

(بعد روبه حامدی گوید) چیزی دیگری که لازم ندارید؟ ممکن است من فراموش کرده باشم.

حامد: فعلاً که همین هاست اگر چیزی ماند فردا یا پس فردا می خریم.

احمد: زهرا جان! شما هم چیزی می خواهید بخرید؟

زهراء: (کمی فکر می کند و روبه فروشنده می گوید) کتاب جدید خانه داری برای کلاس نهم به من بدهید.

احمد: چه قدر شد آقا؟

فروشنده: زیاد نشد. صد و پنجاه روپیه.

پول را پرداخته هر سه برادر و خواهر به خانه برگشتند.

(محمد بشیر حسین مرحوم)



## فرہنگ

مغازۂ نوشت افزار : شیشتری کی دکان	چرا : کیوں نہیں (ہاں)
اعلام کردہ بود : اعلان کیا تھا	بفرمایید : تشریف لائیے
قبول : کامیاب	دکمہ : بٹن
فشار داد : دبایا	بخواست خداوند : خدای تعالیٰ کے فضل سے
شتافت : لپکی، جلدی سے آئی	تبریک : مبارک باد
متشکریم : ہم شکر گزار ہیں	نوشت افزار : لکھنے کا سامان
خیلی گرفتارم : میں بہت مصروف ہوں	شیمی : علم کیمیا، کیمسٹری
دفترچہ : کاپی	رسم : ڈرائنگ
مداد : پنسل	مداد پاک کن : ربڑ
شیشہ جوہر : روشنائی کی شیشی	سر قلم : نب
مایک کمی عجلہ داریم : ہمیں ذرا جلدی ہے۔	
فعلاً : فی الحال	

## تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے :
- ۱- احمد و حامد از مدرسه به چه حال برگشتند۔
- ۲- زہرا خواہر شان چون خبر قبول شدن شان شنید ، چه گفت ؟
- ۳- فروشنده به بچه ها چه گفت ؟

۴- احمد کدام کتابهای کلاس هفتم را گفت که بیارد ؟

۵- زهرا کدام کتاب را خواست ؟

۲- برگشتند، داده بود، نوازش می کند، می کنم، ببرید کس کس فعل کے کون کون سے صیغے ہیں ؟ ان کی گردانیں لکھیے۔

۳- اس سبق میں سے پانچ اسم معرفہ چن کے لکھیے۔

۴- قبول، تبریک، دفترچہ اور اعلام کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

## درس یازدہم

### روباہ وزاغ

بہ دہان بر گرفت و زود پرید  
کہ از آن می گذشت روپاہی  
رفت پای درخت و کرد آواز  
چہ سری، چہ دمی، عجب پایی  
نیست بالا تر از سیاہی رنگ  
نہ بدی بہتر از تو در مرغان  
تا کہ آوازش آشکار کند

زاغکی قالب پذیرید دید  
بر درختی نشست در راہی  
روپہ پر فریب و حیلست ساز  
گفت بہ بہ چہ قدر زیبایی  
پرو بالت سیاہ رنگ و قشنگ  
گر خوش آواز بودی و خوش خوان  
زاغ می خواست قار قار کند

طعمہ افتادہ چون دہان بگشود

رو بہک جست و طعمہ را بر بود

(حبیب یغمائی)



## فرہنگ

حیلت ساز : مکار	قالب پنیر : پنیر کی ٹکڑیاں
بہ بہ : واہ واہ، کلمہ تعریف ہے	پای درخت : درخت کے نیچے
خوش خوان : اچھا گانے والا	قشنگ : خوب صورت
بربود : چھین لیا	طعمہ : لقمہ (پنیر کا ٹکڑا)
	قار قار کند : کانیں کانیں کرے
	نیست بالا تراز سیاہی رنگ : سیاہ رنگ سے بڑھ کر کوئی رنگ نہیں ہوتا

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جوابات دیجیے۔

۱- روباہ پای درخت رفتہ چہ آواز کرد ؟

۲- زاغ چہ می خواست و چرا ؟

۳- زاغ چہ دھان بگشود چہ شد ؟

۴- پس روباہ چہ کرد ؟

۵- پرو بال زاغ چطور بود ؟

۲- ”زاغکی“ میں ”ک“ تغیر کا ہے اور ”ی“ وحدت کی علامت ہے۔ اس سبق میں سے ایسے سب

اسماء جن کے لکھے۔ جن میں ”ی“ وحدت (ایک) کی علامت ہے۔

### ۳- خالی جگہ پر کریں۔

- ۱- به دهان ..... و زود پیرید۔
- ۲- بر درختی نشست ..... راهی۔
- ۳- رفت پای درخت ..... کرد آواز۔
- ۴- نیست ..... از سیاہی رنگ۔

### درس دوازدهم

#### فاروق اعظم

#### حضرت عمر بن خطابؓ

اسم پدرش خطاب و نام جدش مغیره بود که از سرداران نامور بنی عدی بود۔ حضرت عمرؓ نیرومند و خوش هیکل بود۔ در اسب سواری و شمشیر زنی بسیار ماهر بود۔ در سخنرانی و سخن شناسی خیلی ممتاز بود۔ وقتی بزرگ شد، تحصیل کرد و شغل تجارت را اختیار نمود۔ در همان روزها خدای متعال حضرت محمد ﷺ را مقام پیغمبری داد و چند نفر دین اسلام را پذیرفتند ولی عمر بن خطاب با کفار دیگر مسلمانان را اذیت می کرد۔ حضرت پیغمبر ﷺ دعا فرمودند که بار خدایا توسط عمر، اسلام را قوت بخش۔ چنانکه روزی بعد به دعوت خواهر خود ایمان آورد و به خدمت اقدس حضرت رسالت پناه شرفیاب شده و مسلمان شد۔

قبل از آن روز مسلمانان پنهانی دعوت به اسلام می داند و در خانه های خود نماز می خواندند ولی حضرت عمرؓ که اسلام را قبول کرد به حضرت پیغمبر ﷺ



عرض کرد که آنچه حق است باید علناً گفته شود. حضرت پیغمبر ﷺ با حرف عمر موافقت نموده و به خانه کعبه تشریف برد و آنروز نخستین بار تمام مسلمانان علناً نماز خواندند. چون با این جرأت حضرت عمر فرق میان کفر و اسلام آشکار شده بود، حضرت پیغمبر ﷺ خوشحال شده لقب "فاروق" به او دارند. از آن به بعد مسلمانان آشکارا کفار را به قبول اسلام دعوت دادند.

وقتی رسول خدا ﷺ دستور داد مسلمانان به مدینه هجرت کنند. همه آنها کفار مکه را بی خبر گذاشته، پنهانی می رفتند ولی حضرت عمر اعلام کرد که اگر کسی از مشرکین مکه می خواهد زن خود را بیوه و بچه های خود را یتیم کند بیاید و جلوی مرا بگیرد. هیچکس جرأت نکرد که جلوی او را بگیرد. او با اطمینان خاطر به مدینه هجرت کرد. حضرت عمر در تمام غزوه ها شرکت کرد و دلیرانه با کفار جنگید. در موقع جنگ تبوک نصف مال و متاع خود را به حضرت رسول ﷺ تقدیم نموده بود. به پیشنهاد و اصرار او حضرت ابوبکر سوره های قرآن را جمع نموده بصورت کتابی در آورده بود.

بعد از حضرت ابوبکر بار خلافت بدوش او گذاشته شد. در زمان او ایران و روم و بیت المقدس فتح شد و در این کشورها دین اسلام رواج یافت.

شبها تنها در کوچه و بازار می گشت تا کسی گرسنه نخوابد. کسی بی رخت و لباس نباشد و کسی بی خانه نماند. هر کس به هر چیزی احتیاج داشت از بیت المال می داد. در زمان ایشان هر کس حق داشت هر وقت خواسته باشد برای هر مشکلی خلیفه را ببیند. هر کس می توانست به دولت و خلیفه ایراد بگیرد. با وجود اینکه خلیفه بود ولی از لحاظ غذا و لباس و مسکن مثل یک آدم عادی زندگی می کرد. حقوق او نیز با صحابه دیگر برابر بود.

حضرت رسول ﷺ می فرمود اگر بعد از من قرار بود پیغمبری بیاید آن مقام به عمر عطا می شد۔ روز بیست و ششم ذی الحجہ ۵۲۳، پیش امام نماز فجر بود کہ بہ دست غلامی بہ اسم فیروز ابولؤلؤ، در شصت سالگی جام شہادت نوشید و در پہلوی حضرت پیغمبر ﷺ مدفون شد۔

## فرہنگ

نیرومند : طاقتور	مہارت : پوری اور مکمل مہارت
شغل : پیشہ	تحصیل کردند : تعلیم حاصل کی
شرفیاب شدہ : مشرف ہو کر	علناً : کھلے بندوں، اعلانیہ
موافقت نمودہ : قبول فرما کر	پنہانی : چوری چھپے
بدوش : کندھے پر	جلوی مرا بگیری : مجھے آکر روکے
پیشنہاد : تجویز	ایراد : نکتہ چینی
مسکن : مکان، گھر	آدم عادی : معمولی آدمی
حقوق : تنخواہ	اگر قرار بود : اگر طے ہو چکا ہوتا
مقام : مرتبہ	بسیار ماهر : بہت زیادہ ماهر

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱- حضرت پیغمبرؐ دربارہ حضرت عمرؓ چہ دعا فرمود ؟
- ۲- حضرت پیغمبرؐ چرا لقب ”فاروق“ بحضرت عمرؓ داد ؟
- ۳- موقع جنگ تبوک حضرت عمرؓ چہ قدر از مال و متاع خود بحضرت پیغمبرؐ تقدیم نمود ؟



۴- حضرت عمرؓ شبہا در کوچہ ہا می گشت ، چہ می خواست ببیند ؟

۵- با وجود خلیفہ بودن حضرت عمرؓ چطور زندگی می کردند ؟

۲- خالی جگہ پر کیجیے۔

۱- اسم پدرش ..... و اسم جدش ..... بود۔

۲- وقتی بزرگ شد تحصیل کرد و شغل تجارت را ..... نمود۔

۳- حضرت عمرؓ بہ دعوت خواہر خود ایمان .....

۴- در زمان حضرت عمرؓ ایران و روم و ..... فتح شد۔

۲- اختیار نمود، پیدا کرد، دعا فرمود کونے افعال ہیں۔

۳- دادن اور خواندن سے ماضی شکلیہ یا احتمالی بنا کر گردانیں لکھیے۔

## درس سیزدہم

### حضرت عائشہ صدیقہؓ

حضرت عائشہؓ ہمسر محبوب حضرت پیغمبرؐ بود۔ او دختر نیک حضرت ابوبکر صدیقؓ بود۔ اسم مادر ایشان ام رومان بود۔ دہ سال قبل از ہجرت رسول مقبولؐ در مکہ مکرمہ بہ دنیا آمد۔ عروسی حضرت عائشہؓ خیلی سادہ انجام گرفت۔ نہ ہیچ جشن عروسی گرفته شد و نہ جہیز دادہ شد۔ حضرت عائشہؓ تمام کارہای خانہ را خودش انجام می داد۔ اگرچہ کلفت ہم در خانہ بود، ولی کارہای شوہرش حضرت پیغمبرؐ را خودش انجام می داد۔ لباس او را می شست و بہ موہای سر و ریش مبارک شان شانہ می زد۔ خودش آب و غذا بہ او می داد و رخت خواب

مبارك را پہن می کرد۔ با شوہر نامدار خود از صمیم قلب محبت می ورزید و ہمیشہ مطیع و فرمانبردار او بود۔

از روزی کہ آیات مقدسہ دربارہ حجاب نازل شد بہ شدت پای بند حجاب بود۔ از لحاظ علمی نیز مقام حضرت عائشہؓ خیلی بالاتر از سایر صحابہ است۔ پس از وفات حضرت پیغمبرؐ اغلب صحابہ کرام تفسیر بعضی آیات و مسائل دینی را از وی سوال می فرمودند۔

یکی از صفات برجستہ حضرت عائشہؓ سخاوت بود۔ ہرچہ از ہر کجا بہ ایشان می رسید در راہ خدا بہ فقرا و مساکین می داد۔ مثل اغلب زنان ترسو نبودند، بلکہ جرأت کم نظیری داشت۔ در جنگ احد و خیبر شرکت کردہ بود۔ از غیبت ہمیشہ احتراز می کرد۔ نسبت بہ ازواج مطہرات دیگر بہ خوبی رفتار می کرد۔ حضرت عائشہؓ روز ہفدہم رمضان المبارک در سال ۵۸ ہجری بہ سن شصت و ہفت سالگی در مدینہ منورہ در گذشت و در جنت البقیع مدفون شد۔

## فرہنگ

از صمیم قلب : تدل سے	ہمسر : زوجہ، بیوی
برجستہ : نمایاں	حجاب : پردہ
کم نظیر : بے مثال	ترسو : بزدل ، ڈرپوک
احتراز : پرہیز، بچنا	غیبت : غیبت، چغلی
رخت خواب : بستر	نسبت بہ : ساتھ
کلفت : خادمہ، نوکرانی	رفتار کردن : پیش آنا
پہن می کرد : بچھاتی تھیں	سایر : تمام



جشن عروسی گرفتن : شادی کا جشن منانا  
 استفسار می فرمودند : پوچھتے تھے، دریافت کرتے تھے  
 با خوبی رفتار می کردند : حسن سلوک سے پیش آتی تھیں

### تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱- اسم مادر حضرت عائشہؓ چہ بود ؟
- ۲- عروسی حضرت عائشہؓ چہ طور انجام گرفت ؟
- ۳- حضرت عائشہؓ در چند سالگی فوت کرد ؟
- ۴- حضرت عائشہؓ از چہ چیز احتراز می کرد ؟
- ۲- ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

- ۱- حضرت عائشہؓ ہمسر حضرت پیغمبرؐ و ..... حضرت ابوبکر صدیقؓ بود۔
- ۲- تمام کارہای خانہ ..... انجام می داد۔
- ۳- از غیبت ہمیشہ ..... می کرد۔
- ۳- فارسی میں ترجمہ کیجیے :

حضرت عائشہؓ گھر کے کام خود کرتی تھیں۔ چغلی سے بہت پرہیز کرتی تھیں۔ آپ نے جنگ اُحد اور خیبر میں بھی شرکت کی تھی۔

۴- ہمہ ، جشن عروسی ، کلفت اور رخت خواب کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

## درسِ چہار دہم

### چشمہ و سنگ

جدا شد یکی چشمہ از کوهسار  
 بہ نرمی چنین گفت با سنگ سخت  
 گران سنگ تیرہ دلی سخت تر  
 نہ جذبیدم از سیل زور آزمای  
 نشد چشمہ از پاسخ سنگ سرد  
 بسی کند و کاوید و کوشش نمود  
 ز کوشش بہ ہر چیز خواہی رسید  
 برو کار گر باش و امیدوار

بہ رہ گشت ناگہ بہ سنگی دُچار  
 کرم کردہ راہی دہ ای نیک بخت  
 زدش سیلی و گفت دور ای پسر  
 کہ ای تو کہ پیش تو جنم ز جای  
 بکندن در استناد و ابرام کرد  
 کزان سنگ خارا رہی برگشود  
 بہ ہر چیز خواہی کماہی رسید  
 کہ از یاس جز مرگ ناید ببار

گرت پایداری است در کارها

شود سہل پیش تو دشوارها

(ملک اشعر اہبار)

### فرہنگ

سرد شدن : مایوس ہونا

پاسخ : جواب

ابرام کرد : لگا رہا، لگاتار ہا کام کیے گیا

بار آمدن : پھل آنا، نتیجہ نکلنا

دُچار شدن : مڈبھیڑ ہونا

سیلی : تھپڑ

ناید ببار : حاصل نہیں ہوتی

کماہی : جیسا کہ وہ ہے، جیسا کہ وہ چاہے



### تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چشمہ بہ سنگ سخت چہ گفت ؟

۲- سنگ تیرہ دل با چشمہ چہ کرد و چہ جواب داد ؟

۳- از سنگ خارا چگونہ راہ برگشود ؟

۴- دشوارہا پیش تو چہ طور سہل شود ؟

۵- کوشش چہ نتیجہ میدہد ؟

۲- تیرہ دل ، سخت سر ، زور آزمای ، کارگراور امیدوار اسما کی کونسی قسم ہیں۔

۳- نظم میں وزن کی ضرورت سے لفظ آگے پیچھے رکھ لیے جاتے ہیں۔ شعر کا مطلب سمجھنے کے لیے شعر کی نثر بنالی جائے تو آسانی ہوتی ہے۔ جیسے : ”زدش سیلی و گفت دور ای پسر“ کی نثریں بنے گی : سیلی اش زد و گفت : ای پسر دور (شو) فارسی نثر میں فعل ہمیشہ آخر میں آتا ہے۔ آپ اس مصرع کی نثر بنائیے :

”گرت پایداری است در کارہا“

### درس پانزدہم

#### ایفای عہد

گویند در روزگار قدیم مردی غریب بہ شہری در آمد۔ خطایی از او سرزد کہ در پاداش آن قاضی شہر حکم کشتن او داد۔ بیچارہ تقاضا کرد کہ من در وطن خود زن و فرزند

دارم، اجازہ بفرمایید بروم، آخرین بار آنها را ببینم و برگردم، از او ضامن خواستند ولی هیچ کس حاضر نشد ضامن او بشود۔ جوانمردی بود، دلش به حال او بسوخت و گفت من ضامن او می شوم۔ اگر نیامد، مرا بکشید۔ شرط کردند اگر تا ده روز دیگر آن مرد برنگشت ترا می کشیم۔

روز دهم شد۔ تا ظہر شخص خطار کار نیامد۔ مردم در میدان جمع شدند و ضامن را آوردند تا بکشند۔ ناگاہ دیدند، کسی از دور می آید و فریاد می کند کہ اینک من آمدم، نزدیک شد، دیدند همان شخص است۔ ضامن را رها کردند و مردم شہر ہمہ یک دل و یک زبان گفتند ”حیف است مردی را بکشیم کہ این قدر درست قول باشد“ پس او را ہم رها ساختند۔

## فرہنگ

دلش بسوخت : اس کے دل میں رحم آگیا

تقاضا : درخواست، التجا

غریب : مسافر، اجنبی

درست قول : سچا، بات کا دھنی

اینک : یہ لو

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیں۔

۱- در پاداش خطا قاضی شہر چہ حکم داد ؟

۲- مرد غریب چہ تقاضا کرد ؟



۳- جوانمردی کہ دلش بسوخت چہ گفت ؟

۴- روز دہم چہ پیش آمد ؟

۵- مردم شہر یک دل و یک زبان چہ گفتند ؟

۲- فارسی میں ترجمہ کریں۔

دسواں دن آگیا، لیکن مجرم نہیں آیا۔ لوگ میدان میں جمع ہو گئے۔ ضامن کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

دور سے آواز آئی یہ لو میں آپہنچا۔

۳- مردی، شہری اور خطابی اسماء کی کونسی قسم ہیں؟

۴- مردی را بکشیم کہ این قدر درست قول باشد، میں ”مردی“ کونسا اسم ہے؟

## درس شانزدہم

### اتفاق و اتحاد

باری کبوتران آزاد و شاد پرواز می کردند و از آزادی و بازی زیر آسمان نیلگون لذت می بردند۔ وقتی خستہ شدند روی درختی نشستند۔ یکی از کبوتران پایین درخت دانہ های تازہ و خوشمزه را دید۔ ہمہ کبوتران بدون اجازہ رئیس خود پایین آمدند و شروع کردند بہ دانہ چیدن۔ وقتی سیر شدند و خواستند کہ پرواز کنند دیدند کہ در دام افتادہ اند۔ صیاد کہ در کمین نشستہ بود با خوشحالی تمام، سوی آنان شتافت۔ آنان سخت ترسیدند و بہ کلی مایوس شدند۔ رئیس آنان گفت! ”من کہ بہ شما گفتہ بودم کہ عجلہ، کار شیطان است ولی شما بہ حرف من گوش نکردید۔ دانہ را کہ

دیدید، ولی دام را ندیدید۔ ولی حالا ہم از رحمت خدا مایوس نشوید“ کبوتران شرمندہ شدند و از رئیس خود التماس بخشش و راہنمایی کردند۔ رئیس کبوتران گفت!“ ہر وقت صیاد بہ شما نزدیک بشود ہمہ باہم با فرمان من پرواز کنید، وقتی صیاد نزدیک دام رسید دید کہ کبوتران در نتیجہ اطاعت امیر و اتفاق و اتحاد دام را از جا کندہ اند و با خود بہ ہوا بردہ اند۔ بہ زودی کبوتران از چشم صیاد ناپدید شدند و بہ دستور رئیس خود کنار جویی فرود آمدند۔ یک موش کہ دوست رئیس کبوتران بود دام را برید و تمام کبوتران را رہائی بخشید و آنہا دوبارہ شاد و آزاد در آسمان نیلگون بہ پرواز درآمدند۔

(دکتر آفتاب اصغر)

## فرہنگ

پرواز میکردند : اڑ رہے تھے	باری : ایک بار
بازی : کھیل	دانہ چیدن : دانہ چگنا
زیر آسمان نیلگون : نیلے آسمان تلے	در کمین : گھات میں
لذت می برد : لطف اندوز ہو رہے تھے	سوی آنان شتافت : ان کی طرف لپکا
روی درخت : ایک درخت پر	وقتی خستہ شدند : جب وہ تھک گئے
پایین درخت : درخت کے نیچے	ناپدید شدند : غائب ہو گئے
تازہ و خوشمزه : تازہ اور مزہ دار	کنار جویی : ایک ندی کے کنارے
	فرود آمدند : نیچے اترے



بدون اجازہ رئیس خود : اپنے سردار کی اجازت کے بغیر  
از جا کندہ اند : انہوں نے اپنی جگہ سے اکھاڑ لیا ہے

### تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیں۔
- ۱- کبوتران چہ می کردند؟
- ۲- وقتی دانہ های تازه و خوشمزه را دیدند چه کردند؟
- ۳- کبوتران چرا در دام افتادند؟
- ۴- رئیس کبوتران چہ گفت؟
- ۵- کبوتران در نتیجه چہ چیز از دام صیاد آزاد شدند؟
- ۲- پرواز کردن، لذت بردن، پایین آمدن، سیر شدن اور دانہ چیدن کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔
- ۳- اس کہانی کو اردو میں لکھیے۔
- ۴- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔
- ۱- کبوتر اڑ رہے تھے۔
- ۲- جب انہوں نے تازہ اور مزے دار دانے دیکھے تو نیچے اترے۔
- ۳- وہ جال میں پھنس گئے۔
- ۴- ان کے سردار نے کہا کہ خدا کی رحمت سے مایوس مت ہو۔
- ۵- وہ سردار کے حکم سے ایک ساتھ اڑے اور جال سمیت شکاری کی نظر سے اوجھل ہو گئے۔

## درس هفدهم

### قبول رنج فرما، دانش آموز

نصیحت بشنوای فرزانه فرزندان  
 ز هر پندت بود این بهره مندی  
 اگر خواهی سعادت، دانش آموز  
 هوای عیش و نوش از سر بدر کن  
 گر آموزی هنر اندر جوانی  
 چو کسب علم کردی در عمل کوش  
 که بادا یارت از هر بد خداوند  
 که در وقت ضرورت کاربندی  
 شوی تا بر مراد خویش فیروز  
 به سن کودکی، کسب هنر کن  
 کنی در وقت پیری کامرانی  
 که علم بی عمل زهریست بی نوش  
 اگر باشد شب تاریک گر روز  
 قبول رنج فرما، دانش آموز

(جائی)

### فرهنگ

فرزانه : وانا، عاقل	بهره مندی : فائده اٹھانا
دانش : علم	سعادت : نیک بختی، خوش بختی
فیروز : کامیاب	هوا : خواهش
نوش : شه، تریاق	کودکی : لڑکپن / بچپن
کسب : سیکھنا، حاصل کرنا	



## تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ کسبِ هنر کی باید کرد ؟

۲۔ اگر سعادت خواہی، چہ باید بکنی و چرا ؟

۳۔ اگر هنر در جوانی بیا موزی چہ می شود ؟

۴۔ در شب و روز چہ باید بکنی ؟

۵۔ علم بی عمل چیست ؟

۲۔ آموز، کن، کوش اور فرما کونے افعال ہیں ؟ ان سے فعل نہیں بنا کر گردانیں لکھیے۔

۳۔ پہلے، چوتھے اور ساتویں شعر کا مطلب اردو میں لکھیے۔

## درس ہیجدہم

### مکہ معظمہ

در روزگارِ قدیم خدای متعال بہ حضرت ابراہیم علیہ السلام امر فرمودند کہ زن خود حضرت ہاجرہؑ و فرزند شیر خوار خود حضرت اسماعیلؑ را در صحرائی دور دست و بی آب و گیاه کہ اسمش در این ایام، عربستان سعودی است، تنہا بگذارد و بہ وطن خود باز گردد۔ حضرت ابراہیمؑ ارشاد خداوندی را تعمیل نمودند۔

آفتاب بہ شدت می درخشید و حضرت ہاجرہؑ و بچہ اش از تشنگی بہ جان می آمدند۔ آن خانم بچہ را بہ زمین خوابانده، ہفت بار بین کوه های صفا و مروہ



دوید تا شاید از جایی چند قطره آب پیدا کند ولی هربار دست خالی پیش بچه که از تشنگی پاشنه های خود را به زمین میزد، بر می گشت. هفتمین بار که می آمد دید جایی که بچه پاشنه میزد، چشمه آب شیرین از آنجا سرزده و آب آن قطره قطره در دهان بچه میریزد. خیلی خوشحال شد و خدا را شکر کرد. بعد کمی خاک و سنگ ها جمع کرده دور آن آب را گرفت و یک حوضی کوچک درست کرد. وقتی دید که آب بیشتر جوش می زند گفت "زَمْ زَمْ" یعنی از اندازه این سنگها بیشتر بیرون نیا. از آن روز اسم این چشمه زَمْ زَمْ شد و اولین اثر شهر مکه همین است.

چند روز بعد قافله ای از تجار عرب از آنجا گذشت و برای زن و بچه ها و شتر و گوسفندان خود آب خواست. حضرت هاجرّه با کمال میل به کسان قافله اجازه آب خوردن دادند. حسن رفتار حضرت هاجرّه را دیدند یک عده از آنها برای همیشه آنجا را مسکن خود ساختند و کم، کم بصورت شهری در آمد. گویا این شهر آباد کرده حضرت هاجرّه و حضرت اسماعیل است. حضرت اسماعیل وقتی بزرگ شدند زن گرفتند و اولاد شان قرنهای در آن شهر بود.

کمی بعد حضرت ابراهیم نیز آنجا آمدند و بامر خدای بزرگ بیت الله یعنی خانه کعبه را در وسط شهر بنا کردند که امروز عبادت گاه و زیارت گاه مسلمانان جهان است.

پنجاه روز پیش از میلاد مبارك حضرت رسول، شاه یمن ابرهه بر مکه حمله برد تا خانه کعبه را خراب سازد. به دعای جد حضرت پیغمبر، حضرت عبدالمطلب که از اولاد حضرت اسماعیل و متولی کعبه بود، خدای متعال ابابیلان را، با سنگریزه ها به نبرد با آنان فرستاد. ازین سنگریزه ها فیلهای قوی هیکل و جوانان لشکر ابرهه کشته شدند و تا قیامت درس عبرتی برای تمام کفار دنیا به یادگار گذاشتند.



شہر مکہ جای ولادت حضرت رسولؐ است و ایشان پنجاه و سہ سال از عمر شریف خود را در این شہر بسر بردند۔ در سال ہشتم ہجری ، حضرت رسولؐ شہر مکہ را فتح کردند و تمام بت های کعبہ را شکستہ بیرون انداختند و خانہ خدا را کہ قبلہ مسلمانان بود از بت پرستی و شرک پاک ساختند۔ از آن روز تا امروز مکہ مرکز و قبلہ گاہ مسلمانان است و ہمہ رو بہ قبلہ نماز می خوانند۔

سال بعد حضرت رسولؐ با صحابہ خود تشریف بردند برای حج و طواف خانہ کعبہ کہ از ہمہ جای مکہ بہ آنجا آمدہ بودند۔ برای مسلمانان مکہ از تمام سرزمینہای دیگر دنیا محترم و مقدس تر است۔

با استفادہ از وسائل جدید، دولت عربستان سعودی ، مکہ را یک شہر جدید و زیبا ساختہ۔ آب و برق فراوان دارد۔ جادہ های اسفالتی وسیع و ساختمانہای بلند و چندین طبقہ بنا شدہ۔ اعلیٰ ترین میوہ ها و پارچہ ها و غلہ ها و ظروف و کالاهای دیگر دنیا بہ مکہ می آید و می توان در ہر فصل سال آنها را خرید و خورد و پوشید و مصرف کرد۔

(محمد بشیر حسین مرحوم)

## فرہنگ

سبز زردہ است : پھوٹ نکلا ہے	بجان می آمدند : ان کی جان پر بنی ہوئی تھی
جوش میزند : نکل رہا ہے، ابل رہا ہے	حوض : تالاب
با کمال میل : بڑی خوشی سے	اثر : نشان، یادگار
	حسن رفتار : حسن سلوک

جاده های اسفالتی : پکی سڑکیں

چندین طبقہ : کئی منزلہ

عدہ : گروہ یا جماعت

شکستہ : توڑ کر

ساختمان : عمارت، بلڈنگ

ہر فصل : ہر موسم

دردست : دور دراز

### تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ شہر مکہ آباد کردہ کیست ؟

۲۔ خانہ کعبہ را کہ بنا کرد ؟

۳۔ اسم دیگر خانہ کعبہ چیست ؟

۴۔ چشمہ زم زم ، چطور بوجود آمد ؟

۵۔ حضرت رسول ﷺ در چه سالی مکہ را فتح کردند ؟

۲۔ آخری پیرا گراف کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۳۔ باز گردد، بگذارد، می خواند کونسے افعال ہیں۔ ان کی گردانیں کیجیے۔

۴۔ می زد ، می درخشید سے ماضی شکلیہ یا احتمالی بنا کر ان کی گردانیں لکھیے۔



## درس نوزدهم

### ساعت

احمد و حامد کودکان شش و ده ساله بودند. روزی در منزل خود با پدرشان که محمود نام داشت نشستند و متوجه صدای "تیک تیک" شدند که از ساعت دیوار می آمد. حامد از پدر پرسید:

حامد: پدر جان! این ساعت چه میگوید؟

محمود: فرزند عزیزم! این ساعت ترا پند می دهد که بیدار باش و وقت خود را در تن آسانی و بیکاری ضایع مکن.

حامد: این ساعت دو عقربه دارد یکی بزرگ و دیگری کوچک. آیا این هر دو نیز به ما چیزی می گویند؟

محمود: بلی عزیزم! عقربه بزرگ می گوید که ای پسر خواب شیرین است و لیکن ثمرش تلخ است. باید اوقات خود را بکار تحصیل علم و نوشتن و خواندن صرف کنی.

احمد: پدر جان! این عقربه کوچک چه می گوید؟

محمود: عقربه کوچک می گوید که از درس خود برای یک ثانیه هم غافل نباشید زیرا که غفلت انسان را زیان می رساند.

احمد: غفلت چه طور زیان می رساند؟

محمود: پسر! هر که زندگانی خود را در خواب و خورد و غفلت و تنبلی می گذارد، آتیه او تباه می شود. چون او دیگر هیچ کار نمی کند، همیشه بی پول و مفلس و بی عزت می ماند.

(نصیرشادانی)

## فرہنگ

فرزند عزیزم : میرے پیارے بیٹے	تیک تیک : ٹک ٹک
عقربہ : سوئی	بیدار باش : ہوشیار رہ
خواب شیرین است : نیند پیاری ہے	تنبلی : سستی
	آتیہ او : اس کا آنے والا وقت، اس کا مستقبل
	تن آسانی : جسم کو آرام میں رکھنا یعنی محنت نہ کرنا

## تمرین

- ۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱۔ حامد از پدر خود چہ سوال کرد ؟
- ۲۔ پدرش چہ جواب داد ؟
- ۳۔ عقربہ بزرگ چہ می گوید ؟
- ۴۔ عقربہ کوچک چہ می گوید ؟
- ۵۔ غفلت چطور زیان می آرد ؟
- ۲۔ تین اسم معرفہ چن کر لکھیے۔
- ۳۔ پانچ مرکب عطفی چن کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔
- ۴۔ پانچ مرکب اضافی اور تین مرکب توصیفی بھی چن کر لکھیے۔



## درس بیستم

### نماز

روز محشر که جان گداز بود

اولین پرسش نماز بود

خدای بزرگ و برتر به وسیله حضرت رسول الله نماز پنجگانه یعنی فجر و ظهر و عصر و مغرب و عشاء را به همه مسلمانان امر فرموده و در قرآن پاك صدها بار تاکید نموده است. پیغمبر ما نیز چندین حدیث درباره نماز ارشاد فرموده است. یکی این که نماز کلید جنت است و نیز اینکه نماز پایه و اساس دین است.

روزی حضرت پیغمبر به صحابه خود فرمودند، اگر جوی آب شفاف جلوی خانه کسی روان باشد و او همه روز پنج بار در آن جوی آب تنی کند آیا هیچ چرکی و کثافتی بر بدن او می ماند؟ عرض کردند که دیگر هیچ چرکی بر بدن او نمی ماند. فرمودند که نماز مثل آن جوی است. کسی که روزی پنج وقت نماز می خواند او از گناهان پاك می شود.

علاوه بر پنج نماز روزانه، نماز جمعه، نماز عیدین، نیز بر مسلمانان واجب است. قبل از هر نماز باید وضو بگیریم که شرط است. موقع وضو گرفتن اگر دندان را مسواک هم بکنیم هم ثواب نماز بیشتر می شود و هم از لحاظ نظافت مفید است.

نماز برای حفاظت و نگهداری از خطاها و نادرستکاری ها خیلی مفید است و برای سالم نگهداشتن بدن و روحیه آدم کمک می کند. نماز گزار را هم مردم، در زندگیش، احترام می گزارند و هم خدای بزرگ و برتر در روز قیامت، احترام خواهد ورزید.



ہر کس کہ پای بند نماز است مردم سخن او را بیشتر باور می کنند. نماز گناہان آدم را طوری دُور می اندازد کہ بادِ پاییز برگہای درختان را کسی کہ یک نماز او بہ جہتی فوت شد مثل اینست کہ ہمہ افراد خانۂ او کشتہ شدند و تمام اثاثیہ او بہ غارت رفتہ باشد. دعا کہ مغزِ عبادات است بدون نماز کمتر قبول افتد۔

## فرہنگ

جانگداز : جان کو پگھلا دینے والا	تاکید نمودند : انہوں نے تاکید کی ہے۔
آب تنی کند : نہائے	دیگر : اور
چرك و كثافت : میل پچیل	شرط است : یعنی ضروری شرط یا فرض ہے
نظافت : پاکیزگی و صفائی	تمیز : صاف
سالم نگہ میدارد : تندرست و توانا رکھتی ہے	نور چشم : آنکھ کی بینائی
خطا : جرم	نا درست کاری : بددیانتی
مرتب : باقاعدگی سے	بہ جہتی : کسی وجہ سے
اثاثیہ : مال اسباب	بدون : بغیر
کمتر : شاذ، شاید ہی	

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- روزی حضرت پیغمبرؐ از صحابہؓ چہ پرسیدند ؟



۲- صحابہؓ چہ عرض نمودند ؟

۳- سپس آنحضرتؐ چہ ارشاد فرمودند ؟

۴- اگر دندان را مسواک ہم بکنیم چہ می شود ؟

۵- کسی کہ یک نماز او فوت شود مثل چیست ؟

۲- عنوان میں جو شعر ہے اس کے معنی خوب سمجھیے اور اسے زبانی یاد کر لیجیے۔

۳- گرفتن سے مضارع کی، داشتن سے ماضی شکیہ کی، خفتن سے فعل حال، نشستن سے فعل نہی کی اور خواندن سے مستقبل کی گردائیں لکھیے۔

۴- ”حفاظت و نگہداری“ اور ”بزرگ و برتر“ کیسے مرکب ہیں؟ ان کے پہلے جُود کو کیا کہتے ہیں اور دوسرے جُود کو کیا؟

## درس بیست و یکم

### احترام پدر و مادر

فرزند نیک و سعادت مند باید پدر و مادر خود را از دل و جان دوست بدارد و احترام بگذارد زیرا مہر پدر و مادر سبب سعادت این دنیا و رستگاری آن دنیا است۔ وہیچ کس نسبت بہ فرزند خود دلسوز تر از پدر و مادر نیست۔

ہر پند یا فرمان کہ پدر و مادر بہ فرزند می دهند برای خوشی و آسایش زندگانی اوست۔ پس وظیفہ فرزند آن است کہ پند و فرمان پدر و مادر را بہ جان و دل بشنود و اطاعت کند۔

و در حضور آنها با صدای بلند حرف نزنند و پُر نگویند و بسیار نخندند. و هنگامی که پدر و مادر ایستاده باشند ننشینند و اگر نشسته باشد و از در، در آیند به احترام از جای برخیزد و سلام کند. و هرگز چیزی به اصرار از آنها نخواهد که آنها به مصلحت و احتیاج او، از خود اودانا ترانند.

پسریا دختر نجیب و شرافت مند آن است که چون بزرگ شود به پدر و مادر خود یاری کند و هم چنانکه آنها او را در کودکی پرورده اند او نیز آنها را در پیری و ناتوانی، دستگیری کند. آرزوی مادر آن است که چون دخترش به سن رشد رسد در عفت و خانه داری سرآمد تمام هم سن های خود باشد.

فرزند را دوستی مهربان تر از پدر و مادر نیست که پیوسته خیر او را می خواهند. پس پدر و مادر را محرم راز خود سازد و مشکلات خود را به آنها بگوید که اسرار شما را نگاه می دارد و در رفع اندوه و ملال شما به جان می کوشند.

بالجمله انسان باید به پدر و مادر چنان رفتار کند که از فرزندان خود چشم دارد و بداند که خشنودی پدر و مادر خشنودی خدا و رسول است.

## فرهنگ

عفت : پارسائی ، پاکدامنی

احتیاج : ضرورت

محرم راز : بهید جاننے والا، راز سے واقف

اسرار : (سر کی جمع) راز، بهید

زیرا کہ : اس لیے کہ

پرنگوید : زیادہ باتیں نہ کرے

اصرار : کسی بات پر زور دینا

چشم دارد : توقع رکھتا ہے، امید رکھتا ہے۔



بالجملہ : خلاصہ کلام، حاصل کلام، غرض یہ ہے کہ  
سرآمد تمام همسنہای خود : اپنی سب ہم عمروں سے بہتر

### تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱- پند یا فرمان پدر و مادر برای چیست ؟
- ۲- وظیفہ فرزند چیست ؟
- ۳- پسریا دختر نجیب و شرافت مند کیست ؟
- ۴- آرزوی مادر چیست ؟
- ۵- خوشنودی پدر و مادر خوشنودی کیست ؟
- ۲- باشد، خندد، گوید، نشیند اور دارد کے مصادر لکھیے۔
- ۳- اوپر والے ہر ایک مصدر سے فعل ماضی مطلق کی گردان لکھیے۔

### درس بیست و دوم

#### فروتنی

خجل شد چو پہنای دریا بدید  
گراو هست حقا کہ من نیستم  
صدف در کنارش بہ جان پرورید

یکی قطرہ باران ز ابری چکید  
کہ جایی کہ دریاست من کیستم ؟  
چو خود را بہ چشم حقارت بدید

سپہرش بہ جایی رسانید کار  
کہ شد نامور لولوی شاہوار  
بلندی از ان یافت کہ پست شد  
در نیستی کوفت تا هست شد

(بوستان سعدی)

## فرہنگ

فروتنی : انکساری، عاجزی  
ز ابری : بادل کے ایک ٹکڑے سے  
یک قطره : بارش کا ایک قطرہ  
چکید : ٹپکا  
خجل شد : شرمسار ہوا  
پہنای دریا : سمندر کی وسعت  
حقا : حق تو یہ ہے  
بہ چشم حقارت : حقارت کی نظر سے  
در کنارش : اپنی آغوش میں  
بہ جان پرورید : دل و جان سے پرورش کی  
سپہر : آسمان  
نامور : مشہور  
لولوی شاہوار : بادشاہ کے لائق (قیمتی) موتی  
در کوفت : اس نے دروازہ کھٹکھٹایا  
ہست : وجود، بقا  
نہی : عدم، فنا، نفی  
صدف : سیپ، پرانے لوگوں کا خیال تھا کہ جب کبھی ابر نیساں (بہار) کا کوئی قطرہ صدف کے منہ میں داخل ہو جاتا ہے تو کچھ  
عرضہ بعد قیمتی موتی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- قطرہ باران از کجا چکید ؟



- ۲- قطرہ چوپہنای دریا را دید آن را چه شد ؟
- ۳- قطرہ چون دریا را دید چه گفت ؟
- ۴- چو خود را بچشم حقارت دید صدف چه کرد ؟
- ۵- قطرہ چگونه بلندی یافت و چطور هست شد ؟
- ۲- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔ اور اس کا مطلب سادہ فارسی میں لکھیے۔
- ۳- مندرجہ ذیل مرکبات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔
- قطرہ باران ، پہنای دریا ، چشم حقارت ، لولوی شاہوار
- ۴- مندرجہ ذیل مصادر سے فعل حال اور ماضی استمراری کی گردان کیجیے۔
- چکیدن ، دیدن ، پروریدن ، رسانیدن

## درس بیست و سوم

### مجاہد لاثانی

### سید جمال الدین افغانی

سید جمال الدین افغانی در سال ۱۸۳۹ میلادی ، در اسد آباد ، کہ نزد ہمدان در ایران واقع است ، متولد شد۔ پدرش سید محمد صفدر او را ہمراہ خود بہ کابل (افغانستان) برد و بہ تربیت وی ہمت گماشت۔ ہنوز طفل دہ سالہ بود کہ علوم متداولہ را نزد علمای کابل فرا گرفت۔ بہ سن ہیجده سالگی اولین بار بہ ہند مسافرت نمود و

سپس فکر خدمت ملت اسلامیة را به سر گرفته و به مسافرت های زیادی قدم برداشت و به حجاز و ترکیه و اروپا و ایران و مصر و عراق رفت.

چندی در مصر درس می داد ولی بعد به امر دولت مصر، آن کشور را ترك گفته به پاریس (پایتخت فرانسه) رفت و از آنجا روزنامه ای به زبان عربی منتشر ساخت. توسط مقالات این روزنامه تمام مسلمانان جهان اخطار می نمود که فرنگیان کشورهای اسلامی را هدف حرص و آز خود ساخته اند باید متحد شده طوق غلامی را از گردن خود بیرون کنیم. او در راه آزادی خواهی مسلمانان و سربلندی اسلام از هیچ گونه فداکاری و جانفشانی دریغ نمی ورزید.

جمال الدین در لندن بود که سلطان عبدالحمید (پادشاه ترکیه) او را به ترکیه دعوت نمود، بنابر چهار سال آنجا بود و به سال ۱۸۹۷ میلادی در همان جا به رحمت حق پیوست.

سید جمال الدین خطیب شیرین مقال و دانشمند خوشخصال بود. شب دیر به خواب می رفت و صبح زود از خواب بیدار می شد. لباس ساده در بر می کرد. او بلند همت و عالی حوصله بود. به همین جهت حضرت علامه اقبال او را از دل و جان دوست می داشتند.

(نصیرشادانی)

## فرهنگ

منتشر ساخت : جاری کیا

اخطار نمود: خبردار کیا، یاد دلایا

همت گماشت : پوری توجه کی

مقالات : مضامین



هدف : نشانہ	آز : طمع، حرص
فداکاری : قربانی	دربار کردن : پہننا
فرا گرفتن : سیکھنا	
علوم متداولہ : وہ علوم جن کے پڑھنے کا رواج ہو	

### تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ سید جمال الدین کجا متولد شد ؟

۲۔ سید در مصر چہ می کرد و آن ملک را چرا ترک گفت ؟

۳۔ سید در پاریس چہ می کرد ؟

۴۔ سید بہ توسط مقالات خود بہ مسلمانان چہ اخطار می نمود ؟

۵۔ سید چہ نوع مردی بود ؟

۲۔ پرشور ، جسور ، غیور اور معمور کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۳۔ گشتن ، گردیدن ، نشستن ، برخاستن ، خوابیدن اور غنودن سے ترتیب وار

ماضی قریب، مضارع، حال، امر، نہی اور مستقبل بنائے اور بتائیے کہ یہ فعل لازم ہیں یا متعدی ؟

۴۔ خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ ہمدان در ایران ..... است۔

۲۔ بہ تربیت وی ہمت .....۔

۳۔ از ہیچ گونه فداکاری و جانفشانی ..... نمی ورزید۔

## درس بیست و چهارم

### چراغ برق

در زمانهای بسیار قدیم چراغ نبود. همین که آفتاب غروب می کرد و هوا تاریک می شود، همه می خوابیدند. پس از مدتی مردم آتش را کشف کردند. کم کم به فایده های آن پی بردند و شبها در نور آتش دور هم جمع می شدند. پس از زمانی دراز انسان ترقی کرد و توانست از چربی و فتیله و چوب، مشعل بسازد و در تاریکی از نور آن استفاده کند. ولی نور مشعل کم بود و زود خاموش می شد. پس از آن باییه و موم و فتیله، پیه سوز و شمع درست کردند. هر چند که پیه سوز و شمع بهتر از مشعل بود، ولی نور آنها هم کافی نبود.

مردم همیشه در جستجوی وسیله ای بودند تا در تاریکی، نور بیشتری داشته باشند. عاقبت پس از اینکه نفت پیدا شد چراغ نفتی را ساختند که فتیله آن با نفت می سوخت. از شیشه برای آن لوله درست کردند. چراغ نفتی بسیار بهتر از پیه سوز و شمع بود و نور بیشتری هم داشت. با چراغ نفتی توانستند خیابانها را هم روشن کنند. مدتها مردم از چراغ نفتی استفاده می کردند.

سالها گذشت تا این که ادیسون، دانشمند آمریکایی، برق را اختراع کرد. امروز چراغ برق همه جا را روشن می کند. حالا مردم می توانند شبها در نور چراغ برق کار بکنند، بخوانند، بنویسند و خیاطی و تفریح بکنند.



## فرہنگ

اختراع : نئی چیز پہلی بار بنائی، ایجاد کیا	پی بردند : سمجھ گئے
دانشمند : عالم، سائنس دان	عاقبت : آخر کار
کشف کردند : پہلی دفعہ معلوم کیا	لولہ : نالی، یا نلکی، چمنی
پیہ سوز : دیا، جس میں چربی جلے	شمع : موم بتی
پیہ : چربی	نفت : مٹی کا تیل
ادیسون : ایک سائنس دان کا نام، ایڈیسن	فتیلہ : بتی
ہوا تاریک می شد : اندھیرا ہو جاتا تھا، جب فضا تاریک ہو جاتی تھی۔	
در جستجو وسیلہ ای بودند : کسی ذریعے کی تلاش میں تھے	

## تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱۔ در زمانہای بسیار قدیم کہ چراغ نبود، مردمان کی می خوابیدند ؟
- ۲۔ چون آتش را کشف کردند، مردم شبہا چہ می کردند ؟
- ۳۔ پیہ سوز و شمع از چہ درست کردند ؟
- ۴۔ چراغ نفتی با چہ چیز روشن می شود ؟
- ۵۔ چراغ برق را کہ اختراع کرد و اواز کجا بود ؟
- ۲۔ می خوابیدند، کشف کردند، پی بردند اور جمع می شدند کن کی طرف اشارہ ہے۔
- یعنی کون سو جاتے تھے۔ کن لوگوں نے معلوم کیا، کون جان گئے اور کون جمع ہو جاتے تھے۔
- ۳۔ بسازد، توانند اور نویسند کے مصادر لکھیے اور ان سے فعل حال بنائیے۔

## درس بیست و پنجم

### جوان راستگو

روزی جوانی بملاقات حضرت قائداعظم آمد و خواهش کرد که اگر جناب عالی شفاعت بفرمایید میتوانم در فلان اداره شغلی پیدا کنم. حضرت قائداعظم فرمودند که من هیچ وقت از کسی شفاعت نمی کنم ولی بعد از آن کمی فکر کرد و از دانشجو سوال فرمود که وقتی در دانشکده یا دانشگاه تحصیل می کردی، گاهی در بازی ها هم شرکت می کردی؟ گفت خیر. باز پرسیدند گاهی در فعالیت های ادبی شرکت می کردی؟ گفت خیر، من در دوره های تحصیلی خود فقط درس می خواندم. فرمود تشریف ببرید من از افراد تنبل و مثل شما شفاعت نمی توانم بکنم. جوان کمی عقب رفت و گفت شفاعت بفرمایید یا نه من ابداً دروغ نخواهم گفت و از اتاق بیرون شد.

حضرت قائداعظم فرمود گوش کن ولی تا آن وقت او رفته بود، فوری زنگ زده منشی خود را خواستند و دستور دادند که آن جوان را پیش من آورید. آن جوان دوباره خدمتش شرفیاب شد. قائداعظم با لبخندی ملایم فرمود که من برخلاف اصول خود از تو شفاعت خواهم کرد به شرط این که قول بدهی تو در آینده نیز هیچ دروغ نخواهی گفت.

(محمد بشیر حسین مرحوم)



## فرہنگ

دانشجو : طالب علم	شفاعت : سفارش
شغلی پیدا کنم : مجھے کوئی نوکری مل جائے	فعالیت های ادبی : ادبی سرگرمیاں
تنبل : ست، کاہل	هیچکاره : نکما، بے کار
ابدأ : ہرگز	بیرون شد : باہر نکل گیا، باہر چلا گیا
گوش کن : سنو، بات سنو	منشی : سیکرٹری
لبخندی ملایم : ہلکی مسکراہٹ	آینده : آنے والا زمانہ، مستقبل
گفت ”خیر“ : اس نے کہا ”نہیں“ آجکل لفظ ”خیر“ اور ”نخیر“ دونوں نہیں اور انکار کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔	

## تمرین

- ۱- درج ذیل سوالوں کے فارسی میں جوابات دیں۔
- ۱- جوان از قائد اعظم چه خواهش نمود ؟
- ۲- حضرت قائد اعظم از دانشجو چه سوالها فرمود ؟
- ۳- جوان چه جواب داد ؟

## درسِ بیست و ششم

### ورزش

ورزش برای همه مردم از زن و مرد و کوچک و بزرگ لازم است. ورزش چنانکه بعضی تصور کرده اند تنها برای جوانان سودمند نیست بلکه خورد سالان و سال خوردان نیز بدان محتاج اند.

ورزش در نمو بدن بچه های کوچک تاثیر بسیار دارد و پیر مردان را نیز قوی و سالم نگاه می دارد. ورزش باید در هوای آزاد و فضای کشاده بعمل آید و در جای سرپوشیده و محدود بی فایده بلکه زیان آور است.

بهترین ورزشها راه رفتن و گردش در هوای آزاد است. توپ بازی و دویدن برای بهداشت و بهزیست از بس مفید است. شنا عضلات انسان را قوی و محکم می سازد.

باغبانی بدن را سالم و خاطر را مشغول و دل را مسرور می دارد. اسب سواری هم ورزشی است که بدن را قوی و چابک می سازد و روح را نشاط و انبساط می بخشد. هر کس باید به فراخور حال و سال خویش ورزش کند.

### فرهنگ

زیان آور : نقصان ده

گردش : سیر

سال خورده : بوڑھا، ضعیف

تصور کرده اند : خیال کرتے ہیں

سودمند : مفید، فائدہ مند

خورد سال : بچہ، نوعمر، کم عمر



نمو : بالیدگی، افزائش، بڑھنا	سالم : تندرست
سرپوشیدہ : ڈھکی ہوئی	محدود : گھری ہوئی جگہ
نشاط و انبساط : خوشی و مسرت	توپ بازی : فٹ بال کا کھیل
بہز یست : تندرستی	شنا : تیراکی
عضلات : پٹھے	مشغول : مصروف، دل لگا رہتا ہے
فراخور : مطابق، لائق	

### تمرین

۱- فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- ورزش برای کہ لازم است ؟

۲- ورزش بہ پیر مردان چه فایده می دهد ؟

۳- ورزش کجا باید کرد ؟

۴- بہترین ورزش ہا چیست ؟

۵- توپ بازی و دویدن چه اثر دارد ؟

۲- اس سبق میں سے تین مرکب توصیفی چن کر ان کے معنی لکھیے۔

۳- زن و مرد، کوچک و بزرگ، ہواۓ آزاد و فضای گشادہ، توپ بازی و دویدن کیسے مرکب ہیں ؟

۴- گفتمہ اند، آید، می سازد، می بخشد اور رود کس کس فعل کے کون کون سے صیغے ہیں؟ ہر ایک کی گردان لکھیے۔

## درس بیست و هفتم

### اقبال

اقبال شاعر ملی پاکستان است. او را حکیم مشرق و حکیم الامت نیز می گویند. پدرش شیخ نور محمد مردی درویش مشرب بود. اقبال در سال ۱۸۷۷ میلادی در "سیالکوت" به دنیا آمد. علوم دینی و دنیوی را نزد مولانا میرحسن در همان شهر فراگرفت. سپس به لاهور رفت و در دانشکده دولتی لاهور به تحصیلات عالی پرداخت. در این دانشکده آقای آرنلد استاد انگلیسی او بود.

بعد از آن اقبال به اروپا رفت و پس از پایان تحصیلات خود در انگلستان و آلمان به میهن خود باز گشت. اقبال به زبانهای اردو و فارسی اشعار بسیاری سروده است. اول به زبان اردو شعر می گفت ولی بعد از آن زبان فارسی را برای شعر گفتن انتخاب کرد، زیرا به زبان فارسی علاقه فراوانی داشت. اقبال برای کودکان هم شعرهای خوبی گفته است. مجموعه های اشعار اردو و فارسی اقبال از این قرار است.

2- رموز بی خودی

1- اسرار خودی

4- پیام مشرق

3- زبور عجم

6- پس چه باید کرد ای اقوام شرق

5- جاوید نامه

8- بال جبریل

7- بانگ درا

9- ضرب کلیم

شش کتاب اول به زبان فارسی و سه کتاب آخر به زبان اردو است. و یکی دیگر "ارمغان حجاز" است که به هر دو زبان است.

اقبال به وسیله اشعار خود مسلمانان هند را بیدار کرد و آنان را به کار و کوشش



وا داشت۔ مسلمانان ہندوستان فکر اقبال را عملی ساختند و با ہم متحد شدند و تحت راہنمایی قائد اعظم محمد علی جناح برای تشکیل کشور پاکستان کوشش کردند و موفق شدند۔

اقبال در شصت و یک سالگی در روز بیست و یکم آوریل، در سال ۱۹۳۸ میلادی بہ رحمت حق پیوست۔ ہر سال در سراسر پاکستان مجالسی بہ نام ”روز اقبال“ برپا می شود۔

## فرہنگ

شاعر ملی : قومی شاعر	حکیم مشرق : مشرق کا دانا آدمی
حکیم الامت : مسلمان قوم میں دانا انسان	درویش مشرب : فقیرانہ طبیعت کا آدمی
تحصیلات عالی : اعلیٰ تعلیم	آلمان : جرمنی
میہن : وطن	موفق شدند : کامیاب ہو گئے
آوریل : اپریل	وا داشتتن : آمادہ کرنا
فرا گرفتن : حاصل کرنا	

## تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱۔ اقبال را علاوہ ہر شاعر ملی چہ لقب ہا دادہ اند ؟

۲۔ او در کدام سال بہ دنیا آمد ؟

- ۳- او علوم دینی و دنیوی را نزد چه کسی فرا گرفت ؟  
 ۴- آیا اقبال برای کودکان ہم چیزی سروده است ؟  
 ۵- اقبال به وسیلہ اشعار خود چه گفته است ؟  
 ۲- سرودن ، آمدن ، پرداختن سے ماضی استمراری اور فعل مستقبل کی گردان کیجیے۔  
 ۳- پہلے پیرا گراف میں سے سب اسمائے معرفہ چن کر لکھیے۔

## درس بیست و ہشتم

دمی بخندیم

دستور زبان

معلم دبیرستان ، سرکلاس از بچہ ہا دستور می پرسید۔ بہ یکی از شاگردان گفت : زمان آئندہ ”دزدیدن“ را صرف کن۔  
 شاگرد بلند شد و گفت :  
 من بزندان خواہم رفت۔ تو بزندان خواہی رفت ...  
 (مجلہ ہنر و مردم)

## فرہنگ

دبیرستان : ہائی سکول

دستور : قواعد، گرامر

معلم : سکول ماسٹر

بہ بچہ ہا : شاگردوں کو



صرف کن : گردان کرو  
زندانی : قید خانہ

زمانہ آئندہ : فعل مستقبل  
بلند شد : کھڑا ہوا

## تمرین

- ۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱۔ معلم دبیرستان چہ درس میداد ؟
- ۲۔ او بہ یکی از شاگردان چہ گفت ؟
- ۳۔ شاگرد باہوش چہ کرد و چہ جواب داد ؟
- ۴۔ کسی کہ دزدی کند بہ کجا می رود ؟
- ۲۔ درس میداد ، بلند شد ، صرف کن کون سے فعل ہیں۔ ان کی گردانیں کیجیے۔
- ۳۔ دزدیدن مصدر سے فعل مستقبل بنا کر گردان کیجیے۔
- ۴۔ گفت ، کون سے مصدر کا ماضی مطلق ہے۔ اس سے ماضی قریب بنا کر گردان کیجیے۔

## درس بیست و نہم

### چہار فصل سال

احمد و حامد بہ مدرسہ می رفتند۔ در راہ احمد بہ حامد گفت کہ چند روز پیش دربارہ ساعت از پدر جان سوال کردیم۔ آیا بہتر نیست کہ امروز دربارہ فصلہای سال پاکستان از آموزگار خود بپرسیم۔ قرار گذاشتہ وارد کلاس شدند۔ احمد می دانست کہ

در تابستان دبستانها تعطیل می شود. از آموزگار پرسید. تابستان پاکستان چند ماه است؟

آموزگار: تابستان سه ماه است. حامد پرسید فصل های دیگر چه طور؟  
آموزگار: فصلهای دیگر هم هر کدام سه ماه است. در فصل بهار زمین سبز و خرم می شود. درختها از سر نو برگ می آورد و گل می کند. بهار در پاکستان از اول آوریل شروع میشود.

احمد: جناب استاد! بعد از بهار کدام فصل می آید؟  
آموزگار: بعد از بهار تابستان می آید. در تابستان هوا خیلی گرم می شود. در این فصل بعضی میوه ها می رسد. دهقانها گندم و جو را درو می کنند.  
تابستان که تمام شد پاییز شروع می شود. در اواخر این فصل برگ درختان زرد می شود و باد آنها را می اندازد. این فصل را فصل خزان یا برگ ریزان نیز میگویند.  
بعد از پاییز زمستان می آید. زمستان فصل سرما برف و یخ بندان است.  
حامد: معلم محترم! آیا در پاکستان هم هر فصل سه ماه دارد و ترتیب آنها مثل فصلهای ایران است؟

آموزگار: نه خیر. فصلهای پاکستان کمی مختلف است.  
بهار پاکستان از اول مارس شروع میشود و تا اواخر آوریل می ماند. بعد از آن فصل تابستان است که تا اواخر ماه اوت ادامه دارد. ماه اوت هم موسم بارش است و هم گرما. سپتامبر و اکتبر هوا کمی معتدل است. زمستان پاکستان از اوایل ژانویه تا اوایل مارس است.

احمد و حامد: خیلی ممنونیم آقای معلم.



## فرہنگ

قرار گذاشتہ : طے کر کے، فیصلہ کر کے	چہ طور : کس طرح
گل می کند : پھولتے ہیں، پھول لاتے ہیں	می رسد : پک جاتے ہیں
درو میکنند : کاٹتے ہیں	پاییز : خزاں
یخ بندان : برف جمادینے والا، سخت سردی	ممنونیم : ہم احسان مند ہیں
مارس : مارچ	آوریل : اپریل
اوت : اگست	سپتامبر : ستمبر
ژانویہ : جنوری	برگ ریزان : پتہ جھڑ

## تمرین

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

- ۱۔ سال پاکستان چند فصل دارد ؟
- ۲۔ فصل پاییز را چہ میگویند ؟
- ۳۔ در فصل تابستان دھقنا چہ کار میکند ؟
- ۴۔ در آخر پاییز درختها چہ طور است ؟
- ۲۔ چند ، چہ طور ، کدام ، کی اور ”آیا“ حروف کی کونسی اقسام ہیں؟
- ۳۔ اس سبق سے تین فعل لازم چن کر ان سے فعل متعدی بنا کر لکھیے۔
- ۴۔ ریزاند کون سا فعل ہے؟ اس کی پوری گردان لکھیے اور اس سے ماضی بعید بنا کر گردان لکھیے۔

## درسِ سی ام

### با خلقِ خدای کن نکویی

روزی زن بدکار از صحرائی می گذشت۔ سگی را دید از پا افتاده و از تشنگی داشت می مرد۔ دلش به حال آن حیوان سوخت۔ این ور آن ور نگاه کرد۔ از حسن تصادف در آن نزدیکی چاه آب را پیدا کرد۔ کفش خود را با رُوسری بسته، کمی آب کشید و با عجله نزد سگ آمد و چند قطره آب در دهانش ریخت و از مرگ نجاتش داد۔ سگ چشم باز کرد و دُم خود را جنبانید و پای زن را لیسید۔ روز دیگر بزرگی در خواب دید که خداوند تعالی تمام گناہان این زن را بخشیده است۔

خواهی که خدای بر تو بخشد      با خلقِ خدای کن نکویی

(سعدی)

### فرہنگ

از پا افتاده : گرا پڑا تھا، ٹڈھال پڑا تھا      این ور آن ور : ادھر ادھر

داشت می مرد : جان نکل رہی تھی، مر رہا تھا      حُسنِ تصادف : حُسنِ اتفاق

دلش سوخت : اسے بہت رحم آیا، اس کا جی کڑھا۔      رُوسری : وہ کپڑا جو عورتیں سر کو لپیٹ لیتی ہیں، دوپٹا

با عجلہ : جلدی سے

از مرگ نجاتش داد : اسے مرنے سے بچالیا



## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چہ نوع زنی از صحرا می گذشت ؟

۲- زن بدکار ای در صحرا چہ دید ؟

۳- زن چہ طور آب از چاہ کشید ؟

۴- بعد از آب خوردن سگ چہ کرد ؟

۵- بزرگی در خواب چہ دید ؟

۲- روزی ، صحرا بی ، سگی اور بزرگی ان چار اسموں کے آخر میں ” ی “ ہے، لیکن اسی

سبق میں آگے دور مقام پر ” سگ “ اور دو مقام پر ” زن “ آیا ہے۔ دونوں کا فرق بیان کیجیے۔

۳- داشت می رفت و دارد می رود کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۴- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- ہمیں انسانوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔

۲- مخلوق خدا کے ساتھ نیکی کرنی چاہیے۔

۳- اس کے دل میں رحم آ گیا۔

۴- اس نے کتے کو پانی پلایا۔

## درسِ سی و یکم

### بہر ما مشکل گشا علم است، علم

مرد و زن را رہنما علم است، علم	در جهان واجب بہ ما علم است، علم
آشکار و بر ملا، علم است، علم	آنچہ پیغمبرؐ بہ ما واجب نمود
باعث نشو و نما علم است، علم	کودکان را در زمان کودکی
بہر ما مشکل گشا علم است، علم	گر گرہ در کار ما افگندد چرخ
روح را نور و ضیا علم است، علم	ہر کہ بی علم است، انسانش مخوان
موجد ارض و سما علم است، علم	از برای علم، عالم خلق شد

احتیاج است آنکہ ما را خوار کرد

رفع ما یحتاج ما، علم است، علم

(آقای سید اشرف الدین رشتی)

## فرہنگ

گرہ در کار افگندن : مشکل پیدا کرنا، دشواری ڈالنا

موجد : ایجاد کرنے والا

ما یحتاج : وہ چیز جس کی ضرورت ہے، ضرورت

نشو و نما : بڑھنا

ضیا : روشنی

ارض و سما : زمین و آسمان

خوار کردن : ذلیل کرنا، رسوا کرنا



## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- عالم چرا خلق شد ؟

۲- علم برای روح چیست ؟

۳- ما را کہ خوار کرد ؟

۴- مرد وزن را چه چیز راهنما است ؟

۵- هر که بی علم است او را چه می خوانیم ؟

۲- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور اس کا اردو ترجمہ لکھ لیجیے۔

۳- ”مخوان“ کس فعل کا کون سا صیغہ ہے ؟

۴- مرد و زن، آشکار و برملا، نشوونما، نور و ضیا، ارض و سما کیسے مرکب ہیں ؟

-----

## درس سی و دوم

### عید فطر

عید فطر بزرگترین جشن اسلامی مسلمانان است۔ مسلمانان این جشن را هر سال اول شوال می گیرند۔ مسلمانان در تمام ماه رمضان المبارک روزہ می گیرند و در آخر این ماه مبارک وقتی ماه شوال را می بینند، آن را هلال عید می نامند۔ روز عید همه به

این جهت خوشحال می شوند که خداوند عالم توفیق بخشید تا احکام و اعمال ماه رمضان را عمل نمودند. چند روز قبل از عید، مردم به خویشان و دوستان خود کارت تبریک می فرستند.

روز آخر رمضان المبارک همه کس از پیرو جوان و زن و مرد نزدیک غروب برای دیدن ماه پشت بام می آیند و بیتابانه به افق غرب نگاه می کنند. مخصوصاً بیست و نهم ماه همه روزه داران خیلی مشتاقند که ماه را ببینند. دخترها وقتی که هلال را می بینند و یا صدا های "ماه عید" فردا عید می شود به دستهای شان حنا می بندند. مردان شیرینی و رشته می خرند. خانم ها لباس نو می دوزند. همه منتظر هستند هرچه زود تر شب بگذرد و صبح بیاید. صبح که طلوع کرد تمام اعضای خانه حمام می کنند. لباس های نو و شیک می پوشند. عطر می زنند و الله اکبر گویان به طرف عید گاه می روند. قبل از نماز همه کس به فقیران و مساکین فطرانه می پردازند. به خانه های خویشان و دوستان می روند و بعضی ها به بازی می پردازند. بزرگان خانواده بچه ها را عیدی می دهند. تمام روز با خوشی و شادمانی می گذرد. در این جشن فرخنده بچه ها از همه بیشتر شادمان و خندان می باشند.

## فرهنگ

همه : سب

همه کس : ہر آدمی، سارے لوگ

اصلاً : دراصل، حقیقتاً

به این جهت : اس وجہ سے

خوشحال : خوش

بسلامتی : صحت و سلامتی کے ساتھ

رعایت نموده : بجالایا ہے

کارت تبریک : عید کارڈ، مبارک باد کا کارڈ



نزدیک غروب : سورج چھپنے سے قریب  
 غوغایی بپا می شود : ایک شور مچ جاتا ہے  
 افتخار می ورزد : فخر کرتا ہے  
 رشتہ : سویاں  
 شیک : اجلایا اجلے  
 فطرانہ می پردازد : فطرانہ ادا کرتا ہے  
 خویشان : رشتہ دار  
 بغل می کنند : بغل گیر ہوتے ہیں  
 باد بادی : پتنگ  
 ہوا می کنند : اڑاتے ہیں  
 بہ بازی می پردازند : کھیل یا کھیلوں میں لگ جاتے ہیں  
 صبح کہ طلوع کرد : اب جو صبح ہوئی، صبح جو ہوئی تو  
 فرخندہ : مبارک

### تمرین

۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں دیجیے۔

۱- روز عید ہمہ کس چرا خوشحال اند ؟

۲- کدام کس بیشتر خوش وقت است ؟

۳- هر طرف چه صدایی بلند می شود ؟

۴- دخترها چه می کنند ؟

۵- بعد از نماز عید چه می کنند ؟

۲- مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم موصول چنیے ؟

(الف) مردی کہ می آید برادر من است۔

(ب) زنی کہ می رفت عمہ ام بود۔

(ج) بچہ ای کہ درس می خواند برادر زادہ من است۔

(د) کسی کہ بر صندلی نشستہ است آموزگار است۔

۳- ہلال ، عید ، لباس اور فطرانہ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

۴- شادان اور خندان صفت حالیہ ہیں۔ ریختن ، گریختن اور گریستن سے بھی ایسی ہی صفات بنائیے۔

-----

## درس سی و سوم

### خوار بار فروشی

روزی احمد و حامد ہمراہ با پدر خود بہ خوار بار فروشی رفتند۔ دم در کہ رسیدند ، صاحب مغازہ جلو آمد و بالبخندی گفت ” خوش آمدید “

صاحب مغازہ : خواہش می کنم بفرمایید داخل ، چہ می خواہید ؟

احمد و حامد : السلام علیکم

محمود : لطفاً یک کیلو قند و یک شیشہ شربت صندل بہ من بدہید۔

(فروشنده قند را می کشد و شیشہ شربت را از ویتترین در آورده روی میز می نهد)

فروشنده : دیگر چہ لازم دارید ؟

محمود : بلی یادم آمد چیز ہای دیگر ہم لازم دارم۔

صاحب مغازہ : بلی آقا بفرمایید چہ تقدیم کنم۔

محمود : عرض می شود کہ یک کیلو روغن نباتی و دو کیلو لپہ و یک کیلو



ماش، نیم کیلو لوبیا و سه قالب صابون رخت شویی و چهار قالب صابون حمام و یک قوطی چای و یک بسته نمک ساییده و نیم کیلو زرد چوبه و یک سیر ادویه (زیره، هل سیاه، میخک، فلفل سیاه و دارچین)

(فروشنده در ظرف چند دقیقه هما چیز را حاضر می سازد)

فروشنده : دیگر چه فرمایشی دارید ؟

احمد : پدر جان ! برای ما یک شیشه شربت بادام بخرید.

محمود : حامد جان ! شما چیزی نگفتید. برای شما چه بخرم.

حامد : پدر جان. برای من یک بسته شکلات و یک جعبه بسکویت بخرید.

احمد : بابا جان ! یادت نرود، صابون رختشویی و صابون حمام هم لازم است.

محمود : آفرین پسر، مامان تان یک بسته چای، نمک و فلفل

همه خواسته بود. (فروشنده همه چیز را فوری حاضر می سازد و محمود از

او صورت حساب می خواهد).

فروشنده : (صورت حساب را به دست محمود می دهد و می گوید)

بفرمایید صورت حساب.

محمود : چقدر شد ؟

فروشنده : دویست و پنجاه روپیه

محمود پول می پردازد و به صاحب مغازه، خدا حافظ می گوید.

صاحب مغازه : به سلامت. خیلی خیلی خوش آمدید آقایان.

## فرہنگ

خوار بار فروشی : کھانے پینے کی چیزوں کی دکان	دم در : دروازے پر
صاحب مغازہ : دکان دار	بالبخندی : ایک مسکراہٹ کے ساتھ
برنج : چاول	فلفل : مرچ
کشید : تولا	ویترین : شیشے کی الماری، شوکیس
روغن نباتی : بنا سستی گھی	لپہ : چنے کی دال
صابون رخت شویی : کپڑے دھونے کا صابن	بستہ : پیکٹ
شکلات : چاکلیٹ	بسکویت : بسکٹ
صورت حساب : بل	پرداختن : ادا کرنا
سیر : ایرانی سیر تقریباً ۷۵ گرام کے برابر ہوتا ہے	

## تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے جوابات فارسی میں لکھیے۔
- ۱- احمد و حامد با پدر خود بہ کجا رفتند ؟
- ۲- چون دم در رسیدند صاحب مغازہ چہ کرد و چہ گفت ؟
- ۳- ادویہ یعنی چہ ؟
- ۴- محمود بہ احمد و حامد نگاہ کردہ و چہ گفت ؟
- ۵- محمود بہ حامد چہ گفت و او چہ جواب داد ؟
- ۲- می روم ، دارید ، گفت اور بخريد کو جملوں میں استعمال کیجیے۔



## 2- فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) حامد میاں تم نے نہیں بتایا کہ تمہارے لیے کیا خریدوں؟

(ب) اباجان مجھے یہاں سے کسی چیز کی ضرورت نہیں؟

(ج) پیارے بیٹے! کوئی چیز تو خرید لو۔

(د) بہت اچھا آپ تھوڑی سی مٹھائی میرے لیے بھی خرید لیجیے۔

۳- بدھید، بخرید کون سے فعل ہیں۔ رفتن، کوفتن، دوختن سے بھی ایسے ہی افعال بنائیے۔

## درس سی و چہارم

### خندہ کنیم

### کرایہ تاکسی

شخصی کنار خیابان از رانندہ تاکسی سوال کرد۔

آقای رانندہ: از اینجا تا ایستگاه راه آهن چه قدر کرایہ می گیری؟

رانندہ: بیست روپیہ

مسافر: برای این اثاثیہ من چه قدر خواہی گرفت؟

رانندہ: اثاثیہ را مفت می برم۔

مسافر: پس شما این اثاثیہ را ببرید و من پیادہ می آیم۔

## فرہنگ

رانندہ تاکسی : ٹیکسی ڈرائیور  
اثاثیہ : سامان

خیابان : سڑک  
ایستگاہ راہ آہن : ریلوے اسٹیشن  
پیادہ : پیدل

## تمرین

- ۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱۔ شخص از رانندہ تاکسی چه سوال کرد ؟
- ۲۔ رانندہ تاکسی چه جواب داد ؟
- ۳۔ مسافر باز چه پرسید ؟
- ۴۔ رانندہ اثاثیہ را چطور می برد ؟
- ۵۔ سپس مسافر چه گفت ؟
- ۲۔ خواہی گرفت، بفرید اور می آیم کس کس فعل کے کون کون سے صیغے ہیں؟
- ۳۔ مندرجہ بالا تینوں افعال کی گردانیں کیجیے۔
- ۴۔ یہ لطیفہ اردو میں لکھیے۔



## درس سی و پنجم

### اتوبوس

احمد و حامد میخواستند که امروز زود به مدرسه بروند. راننده خود، رفیق را صدا زدند که آنها را ببرد مدرسه.

رفیق: صبح بخیر آقایان. ولی عرض میشود که ماشین مان امروز اصلاً روشن نمی شود، شاید با تریش خالی شده. من امروز این را می برم تعمیرگاه چون تعمیرات دیگری هم میخواهد. شما لطفاً با وسیله عمومی یعنی اتوبوس تشریف ببرید.

احمد: خیلی خوب. حامد جان! بیا زود برویم ایستگاه اتوبوس که نزدیک منزل ماست (احمد و حامد از منزل خارج شده می روند طرف ایستگاه اتوبوس)

حامد: برادر جان! شانس آوردیم. ماشین آمد. راننده پشت فرمان نشسته دارد بوق میزند شاید ما را دیده و میخواهد زود بیاوریم بچه ها زود قدم برداشتند و سوار اتوبوس شدند. راننده دنده عوض کرد و اتوبوس حرکت کرد و راه افتاد. صندلی ها همه پُر بود. فقط احمد جا پیدا کرد و حامد در وسط صندلی ها ایستاد.

ایستگاه بعدی خانمی سوار می شود ولی جای نشستن نیست. احمد فوری بلند می شود و می گوید بفرمایید خانم!

خانم: نه آقای عزیز. شما بفرمایید. شما چون اول آمدید باید بنشینید و منکه بعد از شما آمدم باید سرپا باشم.

احمد: اشکالی ندارد خانم. معلم ما بپایند داده که اگر جانباشد. جوانان باید سرپا باشد و به خانمها و سالمندان جا بدهند. شما بفرمایید.



خانم : (می نشینند و می گوید) سلامت باشید. خیلی متشکرم آقای عزیز!

کمک راننده : بچه ها کجا می خواهید بروید.

احمد : بلیط بیست پیسه ئی بمانده و دبیرستان مسلم مودل ما را پیاده کن. (اتوبوس با حد اکثر سرعت خیابان میرفت و هنوز فقط دو کیلومتر رفته بودند که راننده یک دفعه ترمز کشید و اتوبوس را نگه داشت)

حامد : چه شد آقای راننده ؟

راننده : گمان میکنم میخی داخل لاستیک عقبی پنجر شده.

کمک راننده آمد پائین. زیر بدنه رفته دید و گفت : این لاستیک که اصلاً باد ندارد.

خدا را شکر که چرخ جلویی پنجر نشد و الا تصادف میشد.

راننده : به کمک راننده گفت : زود باش چرخ یدکی را بیار و عوض کن. چرخ را عوض کرده. دوباره راه افتادند.

هنوز دوسه کیلومتر رفته بودند که راننده باز اتوبوس را نگه داشت.

احمد : چه شد آقای راننده ؟

راننده : اینجا پمپ بنزین است. می خواهیم از اینجا کمی سوخت بگیریم.

حامد : موتور این اتوبوس با بنزین کار میکند یا با روغن سیاه.

راننده : این روزها موتورهای اتوبوس ها اغلب با روغن سیاه کار میکند.

بنزین را فقط در ماشین های شخصی میریزند. (سوخت گرفته دو مرتبه راه افتادند چند کیلومتر رفته بودند که کمک راننده صدا زد) : ایستگاه دبیرستان مسلم مودل.

احمد و حامد پیاده شدند و رفتند به مدرسه.

(محمد بشیر حسین مرحوم)



## فرہنگ

شوفر : ڈرائیور	روشن نمی شود : شارٹ نہیں ہوتی
باتری : بیٹری	تعمیر : مرمت
وسیلہ : ذریعہ آمد و رفت	ایستگاہ : بس اسٹاپ
وقتی کہ : جس وقت	خاری : ایک کانٹا
شانس : موقع	رانندہ : ڈرائیور
پشت فرمان نشستہ : سٹیرنگ پریٹھنا	بوق : ہارن
دندہ زد : گنیر لگایا	کمک رانندہ : کنڈیکٹر
ترمز : بریک	نگہداشت : روک لی
لاستیک : ٹائر	بدنہ : باڈی
تصادف : حادثہ، ٹکراؤ	چرخ جلوپی : اگلائٹ
چرخ یدکی : فالتو ٹائر	پمپ بنزین : پٹرول پمپ
موتور : انجن	روغن سیاہ : ڈیزل
دو مرتبہ : دوبارہ	ماشین شخصی : ذاتی کار
سوخت : انجن میں جو چیز جلتی ہو اسے کہتے ہیں۔ (پٹرول، ڈیزل وغیرہ) یعنی ایندھن	
با حد اکثر ساعت خیابان : اس سڑک پر جتنی زیادہ سے زیادہ رفتار (کی اجازت تھی)	

۱۔ درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- احمد و حامد رانندہ خود را چرا صدا زدند ؟

۲- رانندہ چہ عرض نمود ؟

۳- شانس آوردیم ، یعنی چہ ؟

۴- رانندہ کجا نشستہ بود و چرا بوق میزد ؟

۵- چون خانمی سوار شد احمد چہ کرد و چہ گفت ؟

۲- صدا زدند ، تمام شدہ ، ماشین آمد ، پیادہ کن ، بوق می زند ، کیسے افعال ہیں ؟

۳- اس سبق سے پانچ اسمائے مکرہ یا عام چن کر لکھیے۔

۴- اس درس میں سے چار اسمائے معرفہ یا خاص چن کر لکھیے۔

## درس سی و ششم

### مادرِ مِلّت

خانم فاطمہ جناح را ” مادرِ مِلّت “ می گویند۔ او خواہر کوچک حضرت قائد اعظم بود۔ و در سال ۱۸۹۱ میلادی در شہر کراچی بہ دنیا آمد۔ زندگانی خود را فدای برادر بزرگ خود کردہ بود۔ قائد اعظم نیز مثل یک برادر شفیق بہ خواہر فداکار خود مہر می ورزید۔

در تمام زندگانی این خواہر و برادر باہم بودند۔ قائد اعظم ہر کجا کہ می رفت فاطمہ ہمراہ شان بود۔



فاطمہ چون می دانست کہ برادر بزرگوارش به یک کاری عظیم کمر بسته است، در همه حال به خدمت اومی پرداخت. هر کاری کہ از دستش ساخته بود هیچ وقت خود داری نمی کرد. همیشه مواظب او بود. سفر باشد یا حضر، غذای برادر را تحت نظارت خود تهیه می کرد. وقتی کہ قائلید بیدار بود، فاطمہ نیز بیدار می ماند. اگر گاهی قائد اعظم مریض می شدند، خودش به ایشان دارو می داد و از بارگاہ خدای متعال برای بهبودشان دعا می کرد.

مثل قائد اعظم، فاطمہ نیز در تشکیل پاکستان خدمات شایانی را انجام داد و سهمی عظیم دارد.

بالین کہ تحصیلات خود را در اروپا به پایان رسانیده بود ولی هیچ تحت تاثیر دین و آیین اروپاییان قرار نگرفت بلکه طرز زندگی اسلام را بیشتر دوست داشت. همیشه لباس اسلامی می پوشید و مثل یک خانم مسلمان زندگی می کرد. بدین جهت است کہ مردم او را بالقب "مادرِ ملت" یاد میکنند. در خانہ همیشه ملایم حرف می زد و برخادم های خود هیچ خشم نمی گرفت.

او در سال ۱۹۲۷ میلادی در کراچی فوت کرد. ما همه از دل و جان ممنون احسانات مادرِ ملت می باشیم.

## فرہنگ

فداکار :	قربانی دینے والا
شفیق :	مہربان، محبت کرنے والا
ملت :	قوم
حضر :	وطن میں رہنا
می پرداخت :	مصرف رہتی تھی

تہیہ می کرد : تیار کرتی تھی	تحت نظارت : زیر نگرانی
متعال : خدا کی صفت ہے۔ بزرگ	تشکیل : بنانا
خدمات شایانی : خدمات شائستہ	سہم : حصہ
ممنون : احسان مند، شکر گزار	تحصیلات : علم کا حصول، تعلیم
آیین : طریقہ، طرز معاشرت	
مواظب : وہ آدمی جو ہمیشہ کسی کام کی دیکھ بھال کرتا ہے، نگران اور پابند	

### تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کے فارسی میں جواب دیجیے۔
  - ۱- مادرِ مِلّت کی بود ؟
  - ۲- مادرِ مِلّت تحصیلات خود را کجا بی پایان رسانیدہ بود ؟
  - ۳- مادرِ مِلّت کدام طرز زندگی را بیشتر دوست میداشت ؟
  - ۴- وفاتش در کدام سال و کجا اتفاق افتاد ؟
  - ۵- در خانہ طرز حرف زدن مادرِ مِلّت چہ طور بود ؟
  - ۲- پہلے پیرا گراف کا اردو ترجمہ لکھیے۔
- ۳- شفیق ، فداکار ، مواظب اور بہبود کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔



## درسِ سی و ہفتم

### چوپان دروغ گو

چوپانی گاہ، گاہ بی سبب فریاد می کرد۔ ”گرگ آمد، گرگ آمد“ اہل دہ این فریاد را شنیدہ برای نجات او و گوسفندانہش بہ سوی او می دویدند۔ ولی می دیدند کہ گرگی آنجا نیست و چوپان آنہا را مسخرہ کردہ است۔ چند نوبت آن چوپان ہمین طور شوخی کرد و از غوغای خویش اہل دہ را گرد خود جمع می کرد۔

از قضا روزی یک گرگ بہ گلہ زد۔ چوپان فریاد می کرد ”گرگ، گرگ“ ولی مردم گمان کردند کہ این چوپان باز دروغ می گوید۔ چوپان از وحشت بہ ہر سو می دوید و بانگ می زد ”ای مردم! گرگ گوسفندان مرا خورد“ ولی کسی بہ کمک او نرفت، چوپان تنہا ماند و گرگ گوسفندان او را درید۔ چوپان غمناک در حالت پشیمانی و نگرانی بہ سوی دہ آمد۔ مردم گفتند کہ این نتیجہ دروغ تو است۔

### فرہنگ

مسخرہ کردہ است : اس نے مذاق کیا ہے

ملتقت نشد : کسی نے توجہ نہ کی

نگرانی : فکر، پریشانی

نجات : بچاؤ، رہائی

از قضا : اتفاقاً

کمک : مدد

## تمرین

۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔

۱- چوپان گاہ گاہ چہ میگرد ؟

۲- اہل دہ چہ میگردند ؟

۳- روزی کہ گرگ بگلہ زد، چوپان چہ کرد ؟

۴- مردم چہ گمان کردند ؟

۵- چون چوپان غمناک سوی دہ آمد، مردم بہ او چہ گفتند ؟

۲- اس سبق کے فرہنگ میں لکھے ہوئے فارسی الفاظ میں سے کوئی سے چار کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

۳- خالی جگہ پر کیجیے۔

۱- چوپانی گاہ گاہ بی سبب فریاد ..... گرگ آمد گرگ آمد۔

۲- چند نوبت آن چوپان ہمیں طور ..... کرد۔

۳- از قضا روزی یک گرگ ..... زد۔

۴- چوپان از وحشت بہ ہر سو می دوید و ..... می زد۔

۴- اس سبق میں سے کوئی سے دو فعل ماضی مطلق اور دو ماضی استمراری چن کر علیحدہ علیحدہ لکھیے۔



## درس سی و هشتم

### احوال پرسی

احمد و حامد در صحن خانه خود زیر درخت نشسته بودند که پستیچی آمد و نامه گوهر که دوستشان بود، بدست شان داد. نوشته بود من چند روز است مریض ام. باهم مشوره کردند فردا باید برویم و ازش احوال پرسی کنیم.

احمد: السلام علیکم آقای گوهر. حال شما چه طور است؟

گوهر: (در حالیکه روی تخت خواب دراز کشیده بود) گفت: خیلی خوش آمدید.

متشکرم قربان. حالا کمی بهترم

حامد: گوهر جان! چه کسالتی داشتید. رنگت چقدر زرد شده.

گوهر: تب نوبتی داشتم. پزشک گفته ما لاریا بوده.

احمد: حالا هم قرص و دارو می خورید.

گوهر: دوسه روز است که نخوردم، ولی قبل از آن هم روزی سه بار دوا می خوردم و

امپول می زدم دکتر توصیه کرده که حداقل یک هفته استراحت کنم و غذایم فقط

آب میوه و شیر است.

حامد: پزشک راست گفته است. مگر یادت نیست که ما در کتاب هم خواندیم که

پرهیز از علاج بهتر است.

احمد: ان شاء الله زود بهتر خواهید شد. حالا ما مرخص می شویم. خدا حافظ

گوهر: به سلامت. سلام بنده را به پدر محترم خود برسانید.

## فرہنگ

پستچی : ڈاکیا	باہم : آپس میں
مشورت کردند : صلاح کی	باید برویم : ہمیں جانا چاہیے۔
روی تخت خواب : بستر پر	کسالت : ناسازی طبع، بیماری
تب نوبتی : باری کا بخار	آمپول : ٹیکا
حد اقل : کم سے کم	توصیہ کرد : ہدایت کی
مرخصیم : رخصت ہوتے ہیں، اجازت دیجیے	

### تمرین

- ۱- درج ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجیے۔
- ۱- احمد و حامد کجا نشستہ بودند ؟
- ۲- آنجا کہ آمد و بدست شان چه داد ؟
- ۳- احمد و حامد باہم چه مشورہ کردند ؟
- ۴- احمد بہ خانہ گوہر رسیدہ بہ او چه گفت ؟
- ۵- او در چه حال بود و چه جواب داد ؟
- ۶- گوہر چه کسالتی داشت ؟
- ۲- باید برویم ، کشیدہ بود، میخوردم اور خواہد شد فعل کی کون کون سی قسمیں ہیں؟
- سب کی گردانیں لکھیے۔
- ۳- خالی جگہ پر کریں۔
- ۱- گوہر جان چه ..... داشتید ؟
- ۲- تب نوبتی داشتہم پزشک گفتہ ..... بود۔
- ۳- پزشک توصیہ کردہ یک ہفتہ ..... کنم۔
- ۴- بہ پدر محترم خود ..... برسانید۔
- ۴- ” چه “ کلمہ استفہام ہے یعنی سوال کے لیے آتا ہے آپ کہ ، کجا ، چرا ، کی اور
- چطور کو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔